TUE.13.May.2025
VOLUME:20 NO:116
Mob:8055362952
Price: 3=00
Pages=4

waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

Established May 1994 : قائم شدہ: مئی

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز منگل 13/مئی 2025
جلد:20 شمارہ: 116
13/ذی العقدہ 1446ھ
قیمت 3=00روپے
صفحات: 4

ورقِ تازہ ناندیڑ

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com−Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

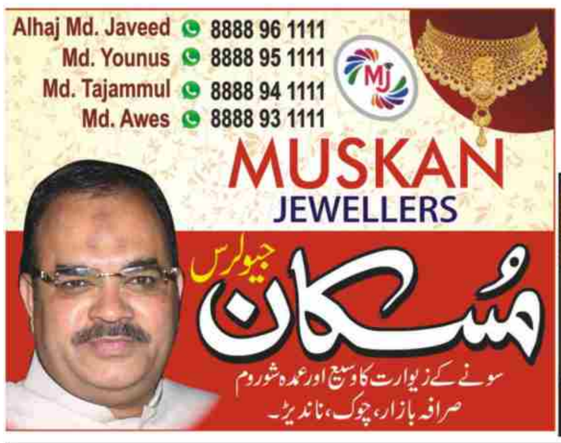

الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
KJ
کنگن جویلرس
KANGAN JEWELLERS
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

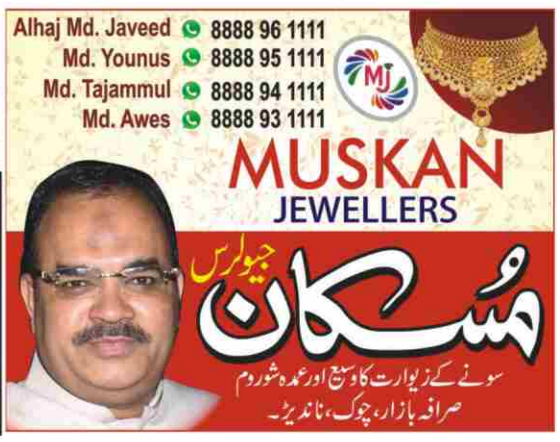

'آپریشن سندور صرف نام نہیں، یہ ہندوستانی عوام کے جذبات کی عکاسی ہے'

پی ایم نریندر مودی کا ملک سے خطاب

نئی دہلی: 12/مئی (ایجنسیز) ''ہم نے اپنی جوابی کارروائی کو ابھی ملتوی کیا ہے۔ آنے والے دنوں میں ہم دیکھیں گے کہ پاکستان کیا رویہ اختیار کرتا ہے۔ ہندوستان کی تینوں افواج اور بی ایس ایف الرٹ پر ہیں۔ سرجیکل اور ایئر اسٹرائیک کے بعد آپریشن (سندور) دہشت گردی کے خلاف ہندوستان کی پالیسی ہے۔ ہندوستان پر دہشت گردانہ حملہ ہوا تو منہ توڑ جواب دیا جائے گا۔ ہم اپنی شرطوں پر جواب دے کر رہیں گے۔ ہر اس جگہ جا کر کارروائی کریں گے جہاں دہشت گردی کی جڑیں نکلتی ہیں۔ کوئی بھی نیوکلیئر بلیک میل ہندوستان برداشت نہیں کرے گا۔ ہندوستان فیصلہ کن حملہ کرے گا۔ ہم دہشت گردی کی سرپرست حکومت اور دہشت گردی کے آقاؤں کو الگ الگ نہیں دیکھیں گے۔'' یہ بیان آج وزیر اعظم نریندر مودی نے ملک کے نام خطاب کے دوران دیا۔ 'آپریشن سندور' کے بعد یہ وزیر اعظم کا پہلا عوامی خطاب تھا، جس میں انھوں نے ایک بار پھر واضح کر دیا کہ دہشت گردی کے خلاف ہندوستان پوری مضبوطی کے ساتھ 'زیرو ٹولرنس' والا رویہ اختیار کرے گا۔ اپنے خطاب میں وزیر اعظم نے ہندوستانی فوج کی بھرپور تعریف کی۔ انھوں نے کہا کہ ''دنیا نے ملک کی صلاحیت اور صبر دونوں دیکھا۔ میں افواج کی بہادری اور ہمت کو سلام پیش کرتا ہوں۔ میں فوج، خفیہ ایجنسیوں کو سلام کرتا ہوں۔ (تینوں) افواج نے اپنی بھرپور بہادری کا مظاہرہ کیا۔'' پہلگام حملہ کو یاد کرتے ہوئے وہ کہتے ہیں کہ ''22 اپریل کو پہلگام میں دہشت گردوں نے جو بربریت دکھائی تھی، اس نے ملک اور دنیا کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا تھا۔ چھٹیاں منا رہے بے قصور و معصوم شہریوں کو مذہب پوچھ کر ان کے کنبہ کے سامنے، ان کے بچوں کے سامنے بے رحمی سے مار ڈالنا، یہ دہشت کا خوفناک چہرہ تھا۔ یہ ہندوستانی خیر سگالی کو توڑنے کی کوشش بھی تھی۔ میرے لیے یہ انفرادی طور سے بہت تکلیف دہ تھا۔'' پی ایم مودی نے پہلگام حملہ کے بعد دہشت گردی کے خلاف یکجہتی کا مظاہرہ کرنے پر پورے ملک کی تعریف کی۔ انھوں نے کہا کہ ''اس دہشت گردانہ حملہ کے بعد پورا ملک، ہر شہری، ہر سیاسی پارٹی، ہر سماج، ہر طبقہ بیک آواز دہشت گردی کے خلاف سخت کارروائی کے لیے اٹھ کھڑا ہوا۔'' پھر وہ آپریشن سندور کا تذکرہ کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ ''آپریشن سندور صرف نام نہیں ہے، یہ ملک کے گوشے گوشے میں موجود عوام کے جذبات کی عکاسی ہے۔ آپریشن سندور انصاف کا عزم ہے۔ 6 مئی کی دیر شب، 7 مئی کی صبح پوری دنیا نے اس عزم کو نتیجہ میں بدلتے دیکھا ہے۔ ہندوستانی افواج نے پاکستان میں دہشت گردی کے ٹھکانو، ان کے ٹریننگ سنٹرس پر کامیاب حملہ کیا۔'' وہ مزید کہتے ہیں کہ ''دہشت گردوں نے خواب میں بھی نہیں سوچا ہوگا کہ ہندوستان اتنا بڑا فیصلہ لے سکتا ہے۔ لیکن جب ملک متحد ہوتا ہے تو فولادی فیصلے لیے جاتے ہیں، ریزلٹ لا کر دکھائے جاتے ہیں۔'' پاکستان پر براہ راست حملہ کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ جنگ کے میدان میں ہم نے ہر بار پاکستان کو شکست دی ہے۔ ہم نے اپنی صلاحیت کا شاندار مظاہرہ کیا۔ اس آپریشن کے دوران ہمارے میڈ ان انڈیا اسلحوں نے خود کو ثابت کیا، جنھیں دنیا دیکھ رہی ہے۔ ہر طرح کی دہشت گردی کے خلاف ہم سبھی کو متحد رہنا ہے، یہ ہماری سب سے بڑی طاقت ہے۔ یہ دور جنگ کا نہیں ہے، لیکن یہ دور دہشت گردی کا بھی نہیں ہے۔ دہشت گردی کے خلاف 'زیرو ٹولرنس' ایک بہتر دنیا کی گارنٹی ہے۔ پی ایم مودی نے اپنے خطاب کے دوران یہ بھی کہا کہ پاکستان کی فوج اور حکومت دہشت گردی کو کھاد اور پانی دے رہے ہیں، وہ (دہشت گردی) ایک دن پاکستان کو ہی ختم کر دے گی۔ پاکستان کو اگر بچنا ہے تو دہشت گردی کے ڈھانچہ کا صفایا کرنا ہی ہوگا۔ اس کے علاوہ امن کا دوسرا کوئی راستہ نہیں ہے۔ وہ مزید کہتے ہیں کہ دہشت گردی اور مذاکرہ ایک ساتھ نہیں چل سکتے، جس طرح پانی اور خون ایک ساتھ نہیں بہہ سکتے۔ اپنے خطاب کے آخر میں وزیر اعظم یہ بھی کہتے ہیں کہ اگر پاکستان سے بات ہوگی تو دہشت گردی پر ہوگی، اگر پاکستان سے بات ہوگی تو مقبوضہ کشمیر پر ہوگی۔

پاکستان میں پھر آیا تیز زلزلہ

ریکٹر اسکیل پر شدت 4.6 درج

اسلام آباد: 12/مئی (ایجنسیز) ہندوستان اور پاکستان کے درمیان کشیدگی نے پاکستان کو پہلے ہی فکر میں مبتلا کر رکھا ہے، اب زلزلہ کے تازہ جھٹکوں نے عوام کو مزید خوف و دہشت میں ڈال دیا ہے۔ پاکستان کے بلوچستان علاقہ میں تیز زلزلہ محسوس کیا گیا، حالانکہ اس سے کسی جانی و مالی نقصان کی خبر سامنے نہیں آئی ہے۔ زلزلہ کی شدت ریکٹر اسکیل پر 6.4 بتائی گئی ہے، جبکہ اس کی گہرائی 10 کلومیٹر تک بتائی جا رہی ہے۔ لوگوں میں خوف اس بات سے بھی ہے، کیونکہ ایک ہفتہ کے اندر پاکستان میں تیسرا موقع ہے جب زلزلہ کی وجہ سے زمین ڈولتی نظر آئی ہے۔ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان کشیدگی نے پاکستان کو پہلے ہی فکر میں مبتلا کر رکھا ہے، اب زلزلہ کے تازہ جھٹکوں نے عوام کو مزید خوف و دہشت میں ڈال دیا ہے۔ پاکستان کے بلوچستان علاقہ میں تیز زلزلہ محسوس کیا گیا، حالانکہ اس سے کسی جانی و مالی نقصان کی خبر سامنے نہیں آئی ہے۔ زلزلہ کی شدت ریکٹر اسکیل پر 6.4 بتائی گئی ہے، جبکہ اس کی گہرائی 10 کلومیٹر تک بتائی جا رہی ہے۔ لوگوں میں خوف اس بات سے بھی ہے، کیونکہ ایک ہفتہ کے اندر پاکستان میں تیسرا موقع ہے جب زلزلہ کی وجہ سے زمین ڈولتی نظر آئی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ گزشتہ ہفتہ 5 مئی کو بھی زلزلہ کے جھٹکے پاکستان میں محسوس کیے گئے تھے۔ اس وقت زلزلہ کی شدت ریکٹر اسکیل پر 2.4 درج کی گئی تھی۔ این سی ایس کے مطابق زلزلہ 10 کلومیٹر کی اتھلی گہرائی پر آیا تھا، جس کے سبب آفٹر شاکس کا اندیشہ بنا ہوا ہے۔ غور کرنے والی بات یہ ہے کہ پاکستان میں گزشتہ کچھ مہینوں سے اتھلے زلزلے آئے ہیں، جو 70 کلومیٹر سے کم گہرے ہوتے ہیں۔ یہ گہرے زلزلوں کے مقابلے میں سطح پر زیادہ نقصان پہنچاتے ہیں۔ سطح سے صرف 10 کلومیٹر نیچے زلزلہ کے اثرات کم دوری طے کرتے ہیں، جس سے زلزلہ کے مرکز کے پاس تیز جھٹکا اور تباہی کا مشاہدہ ہوتا ہے۔

آپریشن سندور: 'ہمارا ایئر ڈیفنس سسٹم دیوار کی طرح کھڑا تھا'

ہندوستانی فوج نے بیان کیا حقیقت حال

نئی دہلی: 12/مئی (ایجنسیز) ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جنگ بندی کے بعد پیر (12 مئی) کو فوج کے تینوں شعبوں کے ڈائریکٹر جنرل سطح کے افسران نے پریس کانفرنس کر کے 'آپریشن سندور' کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی۔ بریفنگ کی شروعات کرتے ہوئے ایئر مارشل اے کے بھارتی نے بتایا کہ ''پاکستانی فوج نے دہشت گردوں کا ساتھ دینا جاری رکھا، جو کہ افسوسناک امر ہے۔ ہندوستانی فوج کی لڑائی صرف دہشت گرد کے خلاف ہے۔'' ایئر مارشل اے کے بھارتی نے کہا کہ اتوار (11 مئی) کو ہم نے تفصیل سے بتایا تھا کہ ہندوستان نے کس طرح پاکستان اور مقبوضہ کشمیر میں کارروائی کی تھی۔ ہم نے کل واضح کر دیا تھا کہ ہم نے دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو نشانہ بنایا تھا، پاکستان کے فوجی تنصیبات کو نہیں۔ حالانکہ پاکستان نے ہمارے فوجی ٹھکانوں کو نشانہ بنایا۔ ہماری جنگ دہشت گردی اور دہشت گردوں کے خلاف تھی۔ 7 مئی کو ہم نے دہشت گردوں کے ٹھکانوں پر ہی حملہ کیا تھا، لیکن پاکستان نے دہشت گردوں کا ساتھ دینے کا فیصلہ کیا۔ ان کا جو بھی نقصان ہوا، اس کے لیے وہ خود ہی ذمہ دار ہیں۔ ہماری طرف سے ایئر ڈیفنس سسٹم ملک کے لیے دیوار کی طرح کھڑا تھا، اسے تباہ کرنا دشمن کے لیے ناممکن تھا۔ اے کے بھارتی نے پریس کانفرنس میں مزید تفصیلات بیان کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے پرانے اسلحوں نے بھی جنگ میں کمال دکھایا اور پاکستان کے خلاف جنگ میں اہم کردار ادا کیا۔ 'آکاش سسٹم' سے ہم نے پاکستان کے ذریعہ بھیجے گئے ڈرونز کو تباہ کیا۔ اے کے بھارتی کے مطابق ہم نے پاکستان کے پی ایل-15 میزائل اور چینی ڈرونز کو کامیابی کے ساتھ نشانہ بنایا۔ پاکستانی ڈرونز کو نشانہ بنانے کے لیے لیزر گن کا استعمال کیا گیا۔ ڈی جی ایم او لیفٹیننٹ جنرل راجیو گھئی نے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ''جب جب پاکستان نے ہمارے ایئر فیلڈ میں مسلسل حملے کیے، وہ ہمارے مضبوط ایئر ڈیفنس گرڈ کے سامنے ناکام ہو گئے۔ ہمارا ایئر ڈیفنس اتنا مضبوط تھا کہ پاکستان کے پاس کوئی موقع نہیں تھا۔ آپ نے پاکستانی ایئر فیلڈ کی حالت زار تو کل دیکھی ہی، جب کہ ہمارے تمام ایئر فیلڈ صحیح حالت میں ہیں۔ ہم اپنے بارڈر سیکورٹی فورس کی بھی تعریف کرنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے بہت بہادری سے ہمارا ساتھ دیا۔ ان کے کاؤنٹر الارم سسٹم بھی ہمارے ایئر ڈیفنس سسٹم کا حصہ تھے، جنہوں نے پاکستان کے ناپاک ارادوں کو ناکام کیا۔

امریکہ اور چین کے درمیان جاری 'تجارتی جنگ'

90 دنوں کے لیے بند! دونوں ممالک ٹیرف گھٹانے پر متفق

واشنگٹن: 12/ مئی) ایجنسیز) امریکہ اور چین کے درمیان ٹیرف سے متعلق جاری جنگ کچھ ماہ کے لیے بند ہو گئی ہے۔ یہ ایک 'جنگ بندی' کی طرح ہے، جس نے پوری دنیا کو راحت پہنچائی ہے۔ دنیا کی 2 سب سے بڑی معیشت کے درمیان جب ٹیرف کی جنگ شروع ہوئی تھی تو عالمی سطح پر اس کے اثرات دیکھنے کو ملے تھے۔ اب دونوں ممالک نے 90 دن کے لیے ایک دوسرے کے ملک سے درآمد کی جانے والی اشیا پر ٹیرف گھٹانے کو لے کر اتفاق ظاہر کیا ہے۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ اور ان کے چینی ہم منصب شی جنپنگ کے درمیان ٹیرف گھٹانے پر اتفاق قائم ہو گیا ہے۔ چین اب امریکہ سے درآمد کیے جانے والے سامان پر 90 دنوں کے لیے 125 فیصد کی جگہ محض 10 فیصد ٹیرف لگائے گا، جبکہ امریکہ اب چین سے درآمد ہونے والی اشیا پر 90 دنوں تک 145 فیصد کی جگہ صرف 30 فیصد ٹیکس وصول کرے گا۔ امریکی وزیر مالیات اسکاٹ بیسینٹ کا کہنا ہے کہ دونوں ممالک نے 90 دنوں کے لیے حقیقی معنوں میں 115 فیصد ٹیکس کم کیا ہے۔ اس طرح چین کا 125 فیصد کا ٹیرف اب 10 فیصد اور امریکہ کا 145 فیصد کا ٹیرف اب 30 فیصد رہ گیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ بروز اتوار دونوں ممالک کے لیڈران کی سوئٹزرلینڈ میں میٹنگ ہوئی، جس کے بعد ٹیرف کو کم کرنے پر اتفاق ائم ہوا۔ ڈونالڈ ٹرمپ کے جنوری میں امریکی صدر بننے کے بعد سے ہی دونوں ممالک کے درمیان ٹریڈ وار شروع ہو گیا تھا۔ ٹرمپ نے چین سے درآمد ہونے والی اشیا پر کل 145 فیصد کا ٹیرف لگا دیا تھا، جس کے جواب میں چین نے امریکہ پر 125 فیصد کا مجموعی ٹیرف لگانے کا اعلان کیا تھا۔ بہر حال، امریکہ اور چین کے درمیان جاری 'تجارتی جنگ' پر 'سیز فائر' سے عالمی سطح پر خوشی کی لہر دیکھنے کو مل رہی ہے۔ اس اعلان کے بعد ہانگ کانگ کے شیئر مارکیٹ انڈیکس ہینگ شینگ میں 3 فیصد کا اُچھال دیکھا گیا ہے، جبکہ چین کے شنگھائی کمپوزٹ انڈیکس میں بھی تیزی کا رخ رہا ہے۔ ہندوستان میں بھی پیر کے روز شیئر مارکیٹ میں بہت تیزی دیکھی گئی۔ ہند-پاک کے درمیان کشیدگی میں کمی آنے، سرحد پر جنگ بندی ہونے سے جہاں بازار کو طاقت ملی، وہیں چین اور امریکہ کے معاہدے سے گلوبل ٹریڈ مارکیٹ پر چھائے بحران کے بادل چھٹنے سے بازار کو امید ملی اور اس نے زوردار اُچھال مارا۔

'کیا امریکہ کے دباؤ میں پالیسی تبدیل کی گئی؟'

بھوپیش بگھیل نے حکومت سے کیے کئی چبھتے ہوئے سوال

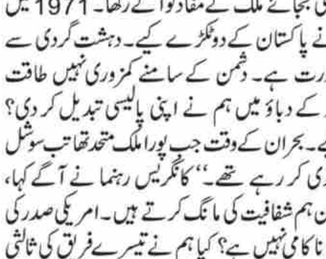

نئی دہلی: 12/مئی (ایجنسی) ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جنگ بندی کو لے کر ملک میں سیاست گرم ہو گئی ہے۔ حکومت کے اس فیصلے کو لے کر اپوزیشن جماعتیں تمام طرح کے سوالات کر رہی ہیں۔ اب کانگریس رہنما اور چھتیس گڑھ کے سابق وزیر اعلیٰ بھوپیش بگھیل نے پوچھا ہے کہ کیا امریکہ کے دباؤ میں حکومت نے اپنی پالیسی میں تبدیلی کی؟ 'اے بی پی' کی خبر کے مطابق بھوپیش بگھیل نے کہا، ''کانگریس فوج کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر کھڑی ہے۔ جب بھی بحران آیا کانگریس نے سیاست کی بجائے ملک کے مفاد کو آگے رکھا۔ 1971 میں امریکہ کے دباؤ کے باوجود اندرا گاندھی نے پاکستان کے دو ٹکڑے کیے۔ دہشت گردی سے لڑائی میں سیاست نہیں قوم پرستی کی ضرورت ہے۔ دشمن کے سامنے کمزوری نہیں طاقت دکھائیں۔ حکومت یہ بتائے کہ کیا امریکہ کے دباؤ میں ہم نے اپنی پالیسی تبدیل کر دی؟ کانگریس نے اپنے تمام پروگرام منسوخ کیے۔ بحران کے وقت جب پورا ملک متحد تھا تب سوشل میڈیا پر بی جے پی رہنما سیاسی بیان بازی کر رہے تھے۔'' کانگریس رہنما نے آگے کہا، ''کانگریس حکومت کے ساتھ کھڑی ہے لیکن ہم شفافیت کی مانگ کرتے ہیں۔ امریکی صدر کی طرف سے جنگ بندی کا اعلان کیا سفارتی ناکامی نہیں ہے؟ کیا ہم نے تیسرے فریق کی ثالثی قبول کر لی؟ کیا شملہ سمجھوتہ منسوخ ہو گیا؟ ہم دہشت گردی کے خلاف لڑ رہے تھے، بیچ میں کشمیر کا معاملہ آ گیا! پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس بلا کر بتایا جائے کہ جنگ بندی کی شرطیں کیا ہیں؟ کل جماعتی میٹنگ بلا کر شکوک وشبہات کو دور کیا جائے۔'' بھوپیش بگھیل نے سوال کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی ترجمان کا یہ کہنا کہ بدلہ لے لیا گیا ہے، جو کئی سوال اٹھاتا ہے۔ پہلگام کے چاروں دہشت گردوں کا کیا ہوا؟ وہ پکڑے گئے یا مارے گئے؟ سلامتی میں تساہلی کی ذمہ داری کس کی ہے؟ کیا وزیر داخلہ استعفیٰ دے رہے ہیں؟

ترکیہ اور آذربائیجان کو ہند-پاک جنگ میں

پاکستان کا ساتھ دینا مہنگا پڑا، ہندوستانی عوام نے بائیکاٹ' مہم شروع کی

نئی دہلی: 12/مئی (ایجنسیز) ہندوستان اور پاکستان کی جنگ میں ترکیہ و آذربائیجان نے پاکستان کا کھل کر ساتھ دیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ترکیہ نے پاکستان کو میزائل کے ساتھ ساتھ ڈرون سے بھی مدد کی۔ ہندوستانی عوام کو ترکیہ کا یہ رویہ پسند نہیں آیا۔ انھوں نے ترکیہ اور آذربائیجان کو سبق سکھانے کے لیے 'بائیکاٹ ترکیہ اور آذربائیجان' مہم کی شروعات کر دی۔ دراصل ترکیہ اور آذربائیجان جیسے ممالک کی معیشت میں سیاحت کا بہت بڑا کردار ہے۔ ان دونوں ممالک کی مجموعی جی ڈی پی کا 10 فیصد حصہ سیاحت سے ہی آتا ہے۔ اگر آذربائیجان کی بات کریں تو یہاں 70 فیصد سیاح ہندوستان سے ہی آتے ہیں۔ ہندوستانی عوام آذربائیجان اور ترکیہ کی جگہ بینکاک جانے لگے ہیں۔ ملک کے الگ الگ حصوں سے لوگوں نے ان ممالک میں جانے کا ارادہ منسوخ کر دیا ہے۔ آل انڈیا ٹورسٹ فیڈریشن کے مطابق صرف پوروانچل سے 15000 سیاحوں نے ان دونوں ممالک میں جانے کا منصوبہ منسوخ کر دیا ہے۔ یہ اعداد و شمار ابھی صرف 3 دن کے ہیں، امید کی جا رہی ہے گزرتے وقت کے ساتھ اس میں کافی اضافہ ہونے کی امید ہے۔ ان سب میں اچھی بات یہ ہے کہ ٹریول کمپنیاں بھی اس میں عوام کا ساتھ دے رہی ہے۔ اس بائیکاٹ کو کامیاب بنانے کے لیے کاکس اینڈ کنگ، ایس او ٹی سی اور از مائی ٹرپ جیسی ٹریول کمپنیاں اور ایئر انڈیا سمیت کئی ایئر لائنس کمپنی لوگوں سے کوئی کینسلیشن چارج بھی نہیں لے رہی ہے۔ گزشتہ سال 37500 لوگوں نے ان دونوں ممالک کا سفر کیا تھا۔ مالی سال 24-2023 میں ترکیہ کے ساتھ ہندوستان کا کل کاروبار 43.10 ارب ڈالر تھا، جن میں برآمدات کل 65.6 ارب ڈالر اور درآمدات 78.3 ارب ڈالر رہا ہے۔ ترکیہ کو ہندوستان کے ذریعہ کی جانے والی برآمدات میں مشینری، پتھر، پلاسٹر، لوہے، اسٹیل، تلہن، قیمتی پتھر اور تازہ سیب وغیرہ شامل تھے۔ لیکن آنے والے وقت میں اس کی مانگ میں بھی کمی کی امید ہے۔ انفو انڈیا کے اعداد و شمار کے مطابق 2024 میں ہندوستان سے قریب 2.50 لاکھ سیاحوں نے آذربائیجان کا سفر کیا تھا۔ اگر ترکیہ کی بات کریں تو تقریباً 3 لاکھ ہندوستانی سیاح وہاں گئے تھے۔ ان دونوں ممالک کے سفر کے دوران ہر مسافر نے اوسطاً تقریباً 1000 امریکی ڈالر یعنی 85000 روپے خرچ کیے۔ اس طرح پاکستان کی مدد کرنے والے دونوں ممالک کو گزشتہ سال تقریباً 469 کروڑ روپے کی آمدنی ہوئی۔

ہندوستان سے جنگ کی صورت میں 2 کروڑ پاکستانی عوام اپنی فوج کا نہیں دیں گے ساتھ، سروے میں انکشاف

نئی دہلی: 12/مئی (ایجنسیز) ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جنگ بندی کا اعلان ضرور ہو چکا ہے، لیکن حالات میں کشیدگی برقرار ہے۔ 7 مئی کو ہندوستان نے مشن 'آپریشن سندور' شروع کر جو کارروائی کی، اس کے بعد پاکستانی عوام میں دہشت و خوف کا ماحول ہے۔ موجودہ حالات کو پیش نظر رکھتے ہوئے 'گیلپ پاکستان' نے ایک سروے کیا ہے جس میں پتہ چلا ہے کہ تقریباً 2 کروڑ پاکستانی عوام ہندوستان کے ساتھ جنگ نہیں چاہتی۔ ان 2 کروڑ پاکستانی عوام کا صاف لفظوں میں کہنا ہے کہ اگر پاکستان کی ہندوستان سے جنگ ہوئی تو وہ پاکستانی فوج کا ساتھ نہیں دیں گے۔ یہ سروے 7 مئی کو ہندوستان کے ذریعہ پاکستان مقبوضہ کشمیر اور پنجاب کے کچھ علاقوں میں چلائے گئے 'آپریشن سندور' کے بعد کرایا گیا۔ ہندوستان کے ذریعہ کی گئی اس کارروائی میں تقریباً 100 دہشت گرد ہلاک ہو گئے، اور کئی پاکستانی فوجیوں کے بھی ہلاک ہونے کی خبریں سامنے آئی ہیں۔ آپریشن سندور کے تحت دہشت گردوں کے 9 ٹھکانوں پر حملہ کیا گیا تھا، اور اس کے بعد ہندوستانی فوجی افسران نے پریس کانفرنس کرتے ہوئے واضح کر دیا تھا کہ دہشت گردانہ سرگرمیوں کو قطعاً برداشت نہیں کیا جائے گا۔ آپریشن سندور کے بعد پاکستانی حکومت نے ہندوستان پر کئی جھوٹے الزامات عائد کیے تھے، جن کی قلعی ہندوستان کے ساتھ ساتھ بین الاقوامی میڈیا نے بھی کھولی تھی۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ حکومت پاکستان اور پاکستانی فوج پر وہاں کی عوام کو بھی اعتماد نہیں ہے۔ یہی وجہ ہے کہ گیلپ پاکستان کے سروے میں 2 کروڑ پاکستانی عوام نے اپنی ہی فوج کا ساتھ نہ دینے کا ارادہ ظاہر کیا ہے۔ یہ وہ لوگ ہیں، جنھیں پاکستان کی اصل حقیقت اچھی طرح معلوم ہے۔ ان 2 کروڑ پاکستانی عوام کا ماننا ہے کہ پاکستان کو جنگ میں جانا ہی نہیں چاہیے، کیونکہ پاکستان کے لیے ہندوستان جیسے ملک سے جنگ کرنے کا مطلب ہے اپنے پیروں پر خود کلہاڑی مارنا۔ ان دنوں جن حالات سے پاکستان نبرد آزما ہے، وہ پوری دنیا جانتی ہے۔ جی ڈی پی سے لے کر پاکستان کی معیشت تک، سب کچھ بے حال ہے۔ ان سبھی چیزوں سے یہ صاف ہوتا ہے کہ عوام جنگ سے ڈری ہوئی ہے، وہ معاشی استحکام اور امن چاہتی ہے۔ ساتھ ہی کئی علاقوں میں پاکستانی فوج کے مظالم کے سبب بھی لوگ فوج کا ساتھ نہیں دینا چاہتے۔ پاکستانی میڈیا نے اس گیلپ سروے میں بتایا کہ 93 فیصد لوگوں کا ماننا ہے کہ ہندوستان کے ساتھ جنگ ہو، لیکن بقیہ 7 فیصد، یعنی تقریباً 2 کروڑ عوام کا ماننا ہے کہ اگر ہندوستان کے ساتھ جنگ ہوئی، تو وہ فوج کا ساتھ نہیں دیں گے۔ یہ سروے صرف ایک نمبر نہیں ہے، بلکہ پاکستان کی داخلی سیاست اور سماجی حالت کا آئینہ دار ہے۔

شہید بی ایس ایف جوان محمد امتیاز کی آخری رسومات ادا

ہزاروں دیہی عوام نے نم آنکھوں سے کیا وداع

پٹنہ: 12/مئی (ایجنسیز) 'آپریشن سندور' کے دوران پاکستانی گولی باری میں شہید ہوئے بی ایس ایف سب انسپکٹر محمد امتیاز کا جسد خاکی پیر کے روز دوپہر جب بہار کے سارن (چھپرہ) ضلع واقع ان کے گاؤں نارائن پور پہنچا تو وہاں موجود سبھی کی آنکھیں نم تھیں۔ شہید محمد امتیاز کا آخری دیدار کرنے کے لیے ہزاروں افراد کا ہجوم وہاں موجود تھا۔ صبح سے ہی ان کی رہائش کے باہر لوگوں کی بھیڑ جمع ہونی شروع ہو گئی تھی۔ وہ سبھی ملک کی حفاظت کے لیے قربانی دینے والے اپنے بہادر جوان کو آخری بار دیکھنے کو منتظر تھے۔ سبھی کی آنکھیں نم ضرور تھیں، لیکن فخر بھی تھا کہ گاؤں کا بیٹا ملک کی حفاظت کرتے ہوئے شہید ہوا۔ شہید محمد امتیاز کا جب جنازہ نکلا اور تدفین کا عمل انجام دیا جا رہا تھا تو زور و شور سے 'ویر شہید امر رہے' کے نعرے گونج رہے تھے۔ نارائن پور کی سڑک پر دونوں طرف تقریباً 2 کلومیٹر تک ہزاروں کی تعداد میں لوگوں کی بھیڑ نظر آ رہی تھی اور کئی لوگوں کے ہاتھوں میں ترنگا دکھائی دے رہا تھا۔ کئی لوگ 'ہندوستان زندہ باد' کا نعرہ بلند کر رہے تھے۔ رہ رہ کر 'بھارت ماتا کی جے' کا نعرہ بھی سنائی دے رہا تھا۔ اس بھیڑ میں موجود نوجوان طبقہ شہید محمد امتیاز کے جسد خاکی کو دیکھ کر ایک عجب سے جوش میں مبتلا دکھائی دے رہا تھا۔ گاؤں کے لوگوں نے کہا کہ اگر ملک کے لیے ضرورت پڑی تو وہ ابھی اپنے بیٹے بیٹیوں کو سرحد پر بھیجنے کے لیے تیار ہیں، انھیں بخوشی وہ قربان کرنے پر راضی ہیں۔ وہاں موجود سبھی امتیاز کی شہادت پر فخر کرتے ہوئے بھی دکھائی دیے۔ ہند-پاک سرحد پر جموں کے آر ایس پورہ میں سب انسپکٹر عہدہ پر تعینات محمد امتیاز کے بارے میں بتایا جا رہا ہے کہ وہ اپنے ساتھیوں کے ہمراہ پوری مستعدی کے ساتھ ہندوستان کی حفاظت کر رہے تھے۔ سرحد پر دشمنوں کو منہ توڑ جواب دے رہے تھے، تبھی وہ دشمن کی طرف سے ہوئے حملے کی زد میں آ گئے۔ ان کی شہادت پر بیٹے محمد عمران کو بھی فخر ہے۔ محمد عمران کا کہنا ہے کہ ''مجھے اپنے والد کی شہادت پر ناز ہے، ہم سبھی ملک کے لیے شہید ہونے والے ہر بہادر بیٹے کی شہادت کو سلام کرتے ہیں۔'' عمران کا کہنا ہے کہ پاکستان کے ذریعہ دھوکہ سے ہندوستانی جوانوں کو مارا جا رہا ہے۔ پاکستان کو اب اسی کی زبان میں جواب دیا جانا چاہیے، تاکہ شہیدوں کی شہادت بے کار نہ جائے۔

برہموس مزائل، منموہن سنگھ دورِ حکومت کا کارنامہ: جے رام رمیش

نئی دہلی: کانگریس قائد جے رام رمیش نے پیر کے دن کہا کہ برہموس مزائل حکمرانی کے تسلسل کا اہم ثبوت ہے جس کی نہ تو تردید کی جا سکتی ہے اور نہ جسے مٹایا جا سکتا ہے حالانکہ موجودہ حکومت کو پچھلی حکومتوں کے کارناموں کو جھٹلانے کی عادت ہے۔ انہوں نے کہا کہ برہموس مزائل 2005 میں ہندوستانی بحریہ میں اور 2007 میں ہندوستانی فوج میں شامل کی گئی تھی۔ اس کا فضائی ویریئنٹ 2012 میں لانچ ہوا تھا۔ یہ سارا کام منموہن سنگھ کے دورِ حکومت میں ہوا تھا۔ منموہن سنگھ کی قیادت وہ قیادت تھی جس کے دور میں 2005 کا تاریخی ہند۔امریکہ نیوکلیر معاہدہ ہوا تھا جس نے 11 سال بعد مزائل ٹکنالوجی رجیم میں ہندوستان کے داخلہ کی راہ ہموار کی تھی۔ منموہن سنگھ کے دورِ حکومت میں حیدرآباد کا برہموس انٹیگریشن کامپلکس اور تروانتت پورم کا برہموس ایرواسپیس قائم ہوا تھا۔ کانگریس قائد نے کہا کہ برہموس مزائل ان دنوں خبروں میں ہے۔

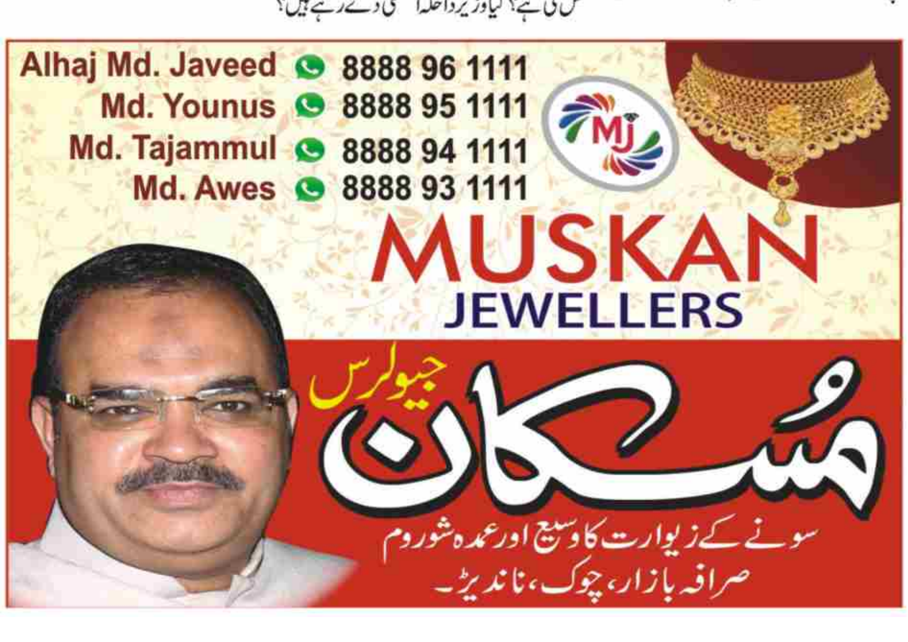

2

روزنامہ ورقِ تازہ

حالاتِ حاضرہ

दैनिक वरक-ए-ताजा

13 May 2025

حیدر آباد کی کراچی بیکری کے خلاف

مظاہروں کے بعد مالکان کا 'نام بدلنے کی کوشش' رکوانے کا مطالبہ

انڈیا اور پاکستان کے درمیان تناؤ کے عروج پر انڈیا کے شہر حیدرآباد میں موجود تاریخی کراچی بیکری کے سامنے ہلڑ بازی اور بی جے پی کے کارکنان کی جانب سے اس کے سائن بورڈ کو ڈنڈے مارنے کی ویڈیوز دونوں ملکوں کے سوشل میڈیا پر شیئر کی جا رہی ہیں۔ انڈیا کے مقامی میڈیا کے مطابق یہ واقعہ 10 مئی کا ہے یعنی جس روز دونوں ممالک کے چار روز تک ایک دوسرے کے خلاف عسکری کارروائیوں کے بعد سیز فائر معاہدہ طے پایا تھا۔ سوشل میڈیا پر شیئر کی جانے والی ویڈیوز میں دیکھا جا سکتا ہے کہ کراچی بیکری کے سامنے موجود چند افراد جنھوں نے گلے میں نارنجی رنگ کے مفلر ڈال رکھے ہیں اور ہاتھوں میں انڈیا کے جھنڈے ہیں وہ 'پاکستان مردہ باد' کے نعرے لگا رہے ہیں۔ ایک اور ویڈیو میں وہ ڈنڈوں کے ذریعے سائن بورڈ توڑنے کی کوشش کر رہے ہیں اور اس دوران 'بھارت ماتا کی جے' کا نعرہ لگایا جا رہا ہے۔ اس دوران تین پولیس اہلکار انھیں روکنے کی کوشش کرتے دکھائی دے رہے ہیں۔ صحافی انوشہ روی سود نے اس بارے میں سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اس حوالے سے ویڈیوز اپ لوڈ کرتے ہوئے لکھا کہ 'یہ ایک 60 سال پرانی بیکری ہے جو ایک انڈین برانڈ ہے اور اسے خانچند رمنانی نے بنایا تھا۔ بیچاری کراچی بیکری جس کا پاکستان سے کچھ لینا دینا نہیں ہے اس ہر دفعہ پاکستان کے ساتھ تناؤ کے دوران اس قسم کی حرکتوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔'

کراچی بیکری میں توڑ پھوڑ کی مذمت

اس واقعے پر انڈیا میں سوشل میڈیا صارفین کی جانب سے بھی تنقید کی جا رہی ہے۔ ایک صارف سنجیو نے لکھا کہ 'یہ لوگ جھنڈوں کو اسلحہ کے طور پر استعمال کر رہے ہیں ان پر مقدمہ کر کے انھیں جیل بھیجنا چاہیے۔' صارف رجیندر را کوشیک نے ایکس پر لکھا کہ 'اس سے پتا چلتا ہے کہ ان غنڈوں کے ذہنوں میں بیوقوفی بھری ہوئی ہے۔' بی جے پی تلنگانہ کے ترجمان نیچاراجو وینکاتا سوبھاش نے ڈیجیٹل نیوز آؤٹ لیٹ ساؤتھ فرسٹ سے بات کرتے ہوئے اس واقعے کی مذمت کی ہے۔ انھوں نے ساؤتھ فرسٹ کو بتایا کہ 'مجھے بی جے پی کے کسی بھی کارکن کی توڑ پھوڑ کے اس واقعے میں ملوث ہونے کے بارے میں علم نہیں ہے تاہم مجھے یہ پتا ہے کہ کراچی بیکری کو توڑ پھوڑ کا سامنا کرنا پڑا۔ میں نہیں سمجھتا کہ یہ ٹھیک ہوا ہے۔ صرف اس لیے کہ اس کے نام میں کراچی ہے اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ اس کا تعلق بھی کراچی سے ہو۔ بیکری کی متعدد برانچز کے باہر فخر سے انڈین جھنڈے لگائے جاتے ہیں۔' تین روز قبل کراچی بیکری نے اپنے انسٹاگرام ہینڈل سے ایک پوسٹ میں لکھا تھا کہ 'ہمیں انڈین ہونے پر فخر ہے۔ کراچی بیکری 100 فیصد انڈین برانڈ ہے، یہ انڈیا کے شہر حیدرآباد میں 1953 میں قائم ہوئی تھی۔ ہمارا نام ہماری تاریخ کا حصہ ہے لیکن ہماری قومیت کا نہیں۔ ہم آپ سے حمایت کی درخواست کرتے ہیں، ہم ایک انڈین برانڈ ہیں جو انڈیا کی محبت سے خدمت کر رہا ہے۔' تاہم آر جی آئی ایئر پورٹ پولیس کے انسپکٹر کے بالاراجو نے اس واقعے کے بارے میں میڈیا کو بتایا ہے کہ 'کچھ بی جے پی کے کارکن شمشاباد کراچی بیکری کے باہر سنیچر کو تین بجے آئے تھے اور انھیں بیکری کے نام سے مسئلہ تھا، انھوں نے سائن بورڈ کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی، ہم نے انھیں نقصان پہنچانے پر حراست میں لے لیا تھا، لیکن پولیس کو انھیں اس لیے چھوڑنا پڑا کیونکہ کراچی بیکری ان کے خلاف کارروائی نہیں چاہتی تھی۔ خیال رہے کہ یہ پہلی مرتبہ نہیں ہے کراچی بیکری کے ساتھ پاکستان اور انڈیا کے درمیان تناؤ کے دوران ایسا واقعہ پیش آیا ہو۔ اس سے پہلے سنہ 2020 میں شیوسینا کے رہنما نتن نندگاؤنکر کی بمبئی میں واقع کراچی بیکری کے مالک سے بیکری کا نام تبدیل کرنے کی ویڈیو وائرل ہوئی تھی۔ ان کو اس ویڈیو میں بیکری کے مالک سے یہ بھی کہتے سنا جا سکتا تھا کہ 'آپ کے آباؤ اجداد کا تعلق پاکستان سے ہے جنھوں نے تقسیم کے دوران وہاں سے ہجرت کی۔ ہم آپ کا سواگت کرتے ہیں لیکن مجھے کراچی نام سے نفرت ہے۔ پاکستان کا یہ شہر دہشت گردوں کا گڑھ ہے۔' آپ کو یہ کرنا پڑے گا، ہم آپ کو وقت دے رہے ہیں 'کراچی کو مراٹھی میں کسی نام سے تبدیل کر دیں۔ اس وقت انڈین میڈیا کے مطابق شیوشینا رہنما کے مطالبے کے بعد دکاندار نے بیکری کے نام کو اخبار کے ساتھ ڈھانپ دیا تھا اور مالک نے انڈیا ٹوڈے کو بتایا تھا کہ 'ہمیں کوئی پریشانی نہیں چاہتا۔ ایک انڈین صارف نے لکھا کہ 'کراچی کی بندرگاہ نہ سہی کراچی بیکری ہی سہی۔'

'ہم انڈیا کا جھنڈا لگا رہے ہیں'

ایک صارف عرفان حبیب نے لکھا کہ 'حیدر آباد میں کراچی بیکری کو یہ ثابت کرنا مشکل ہو رہا ہے کہ اسے قائم کرنے والا شخص انڈین ہے۔ وہ کراچی سے ہجرت کر کے آئے تھے، بہت سے لوگ اپنی جذباتی وابستگی بحال رکھنے کے لیے ایسا کرتے ہیں۔ یہ پاگل پن ختم ہونا چاہیے۔' کراچی بیکری کی جانب سے اپنی ویب پر اپنی تاریخ لکھی گئی ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ 'کیسے اسے قائم کرنے والے خانچند رمنانی تقسیم ہند کے دوران کراچی سے انڈیا کے شہر حیدرآباد آئے تھے اور پھر 1953 میں یہ بیکری قائم کی تھی۔ جس کے بعد اس کی برانچز انڈیا کے مختلف شہروں میں کھلنے لگیں۔' خیال رہے کہ نریندر مودی کی حکمراں جماعت بھارتیہ جنتا پارٹی کی جانب سے انڈیا میں ناموں کی تبدیلی کی ایک لہر سنہ 2018 کے بعد سے شروع کی گئی تھی جس کے بعد سے مختلف جگہوں کے ناموں کو تبدیل کیا گیا۔ کراچی بیکری کے مالک نے خبررساں ادارے پی ٹی آئی کو بتایا کہ 'کراچی بیکری 1953 سے حیدرآباد میں ہی ہے اور ہمارے دادا نے حیدرآباد سے ہی شروع کیا تھا آج 72 سال ہو چکے ہیں، ہمارا سب کچھ انڈیا میں ہی ہے، نام ہمارا کراچی بیکری اس لیے رکھا گیا تھا کیونکہ جب ہمارا دادا یہاں آئے تھے تو وہ اپنی محبت اور نام لے کر آئے تھے۔ ہم اپنے وزیرِ اعلیٰ، پولیس چیف اور کمشنر سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ ہماری حمایت کریں تا کہ ہمیں اپنا نام تبدیل نہ کرنا پڑے۔ ہم انڈیا کا جھنڈا لگا رہے ہیں۔

بستر میں فون کا استعمال: بے خوابی کا خطرہ انسٹھ فیصد زیادہ

سونے سے پہلے موبائل فون کا استعمال بے خوابی کو بڑھا سکتا ہے۔ آنکھیں اسکرین پر لگی رہنے سے دماغ فعال رہتا ہے، بستر میں لیٹے ہونے کے باوجود جسم کو نیند کے لیے تیار کرنے والے ہارمونز کا اخراج کم ہوتا ہے اور نیند نہیں آتی۔ سائنسدانوں کا کہنا ہے کہ بہتر نیند کے لیے فون کو بند کر دینا اشد ضروری ہے۔ طبی نفسیات کے تحقیقی جریدے 'فرنٹیئرز ان سائیکاٹری' میں شائع ہونے والے ایک تازہ ریسرچ کے نتائج کے مطابق بستر میں لیٹ جانے کے بعد ایک گھنٹے تک کا اسکرین ٹائم ایک عام انسان کے لیے بے خوابی کے خطرے میں 59 فیصد اضافہ کر دیتا ہے اور نیند کا دورانیہ اوسطاً فی رات 24 منٹ تک کم ہو جاتا ہے۔ اس طبی تحقیقی مطالعے کے لیے ماہرین نے 2022 کا جو ڈیٹا استعمال کیا، وہ اسکینڈے نیویا کے ملک ناروے میں 18 سے 28 سال تک کی عمر کے 45 ہزار سے زائد بالغ افراد کے بارے میں تھا۔ یہ ڈیٹا ناروے میں نوجوان طالب علموں کی صحت اور بہبود سے متعلق قومی سروے کے دوران جمع کیا گیا تھا۔ اس سروے کے دوران رائے دہندگان سے سونے سے پہلے ان کی بستر میں موبائل فون کے استعمال کی عادات کے بارے میں تفصیلات پوچھی گئی تھیں۔ ساتھ ہی ان سے یہ بھی پوچھا گیا تھا کہ وہ اس نوعیت کے اسکرین ٹائم کے دوران انٹرنیٹ پر کس طرح کا مواد دیکھتے یا پڑھتے ہیں اور ان کی نیند کا معیار کیسا تھا۔

ہر تیسرا فرد کسی نہ کسی مسئلے کا شکار

اس سروے کے نتیجے میں انکشاف ہوا کہ ناروے کے ان 45 ہزار سے زائد نوجوانوں میں سے ہر تیسرا فرد کسی نہ کسی طرح کی بیخوابی یا نیند نہ آنے کے مسئلے کا شکار تھا۔ ان میں سے تقریباً نصف کا کہنا تھا کہ یہ بے خوابی دن کے دوران ان کی کارکردگی کو متاثر کرتی ہے۔ ماہرین نے پتہ یہ چلایا کہ معمول کی شبینہ نیند میں خلل کی ایک بڑی وجہ بستر میں موبائل فون استعمال کرنا تھی، خاص طور پر اس طرح کہ کوئی انسان کمر کے بل بستر میں لیٹا ہوا ہو اور اس کی آنکھوں اور چہرے پر موبائل فون کی اسکرین سے روشنی سیدھی پڑ رہی ہو۔ اس نئی ریسرچ کے نتائج نے ثابت کیا کہ بستر میں لیٹ کر ایک گھنٹے تک موبائل فون کے استعمال سے متعلقہ فرد کے لیے بے خوابی کا خطرہ 59 فیصد زیادہ ہو جاتا ہے اور اس کی نیند کا دورانیہ اوسطاً 24 منٹ فی رات کم ہو جاتا ہے۔ اس اسٹڈی کے نتائج نے یہ بھی ظاہر کیا کہ سونے سے پہلے موبائل فون یا لیپ ٹاپ استعمال کرنے کے نیند کی عادت پر منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ یہ رجحان آج کل خاص طور پر نوجوان بالغ افراد میں بہت زیادہ دیکھنے میں آ رہا ہے۔

بستر میں اسکرین ٹائم سے نیند کا معیار متاثر

ماہرین ناروے کے ہزارہا نوجوانوں کی عادات اور ان کی نیند کے معیار سے متعلق تفصیلات کا تجزیہ کرنے کے بعد اس نتیجے پر پہنچے کہ بستر میں موبائل فون پر اسکرین ٹائم کا اثر لازمی طور پر نیند کے معیار پر بھی پڑتا ہے۔ مزید یہ کہ اس بات سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ بستر میں اسکرین ٹائم کے دوران انٹرنیٹ پر کس نوعیت کا مواد دیکھا یا پڑھا گیا تھا۔ ماہرین نے اپنی تحقیق کے نتائج میں بتایا کہ کسی اسمارٹ موبائل ڈیوائس پر سوشل میڈیا کا استعمال کیا گیا ہو، یا پھر کوئی فلم یا ٹی وی شو دیکھنے سے لے کر آن لائن گیمنگ اور عمومی سرفنگ تک کچھ بھی کیا گیا ہو، یہ سب کچھ صارف کو نیند سے کوسوں دور لے جاتا ہے۔ ناروے کے پبلک ہیلتھ انسٹیٹیوٹ سے منسلک ماہر اور اس نئی اسٹڈی کی مرکزی مصنفہ، ڈاکٹر گنہلڈ جانسن جیٹ لینڈ نے کہا، موبائل فون پر کسی بھی مصروفیت یا اس کی نوعیت کی اہمیت اتنی نہیں ہوتی، جتنی کہ بستر میں اسکرین ٹائم کے طور پر گزارے جانے والے وقت کی۔ ہم اس وجہ سے بھی کسی خاص فرق کا تعین نہ کر سکے کہ بستر میں موبائل فون پر سوشل میڈیا استعمال کیا گیا تھا یا کوئی اور مصروفیت۔ لیکن یہ بات طے ہے کہ بستر میں اسکرین ٹائم معیاری نیند میں خلل کی ایک بنیادی وجہ ہے۔

سونے سے پہلے کا اسکرین ٹائم کم کریں

اس اسٹڈی کی مرکزی مصنفہ گنہلڈ جانسن جیٹ لینڈ نے کہا کہ اگر بستر میں لیٹنے کے بعد کا سکرین ٹائم ختم یا کم کر دیا جائے، تو دیر سے سونے کے بجائے نیند بھی جلد آئے گی اور یوں جو وقت بچے گا، وہ نیند پوری کرنے کے لیے استعمال ہو سکتا ہے۔ انہوں نے کہا 'ہماری تجویز یہ ہے کہ سونے سے پہلے، بستر میں اسکرین ٹائم کم کر کے معیاری نیند کا دورانیہ بڑھایا جا سکتا ہے۔ یہ کام آپ کو اس وقت تو لازمی کرنا چاہیے، جب آپ کو سونے کے لیے بھی باقاعدہ جدوجہد کرنا پڑتی ہو۔ مثال کے طور پر سونے سے کم از کم آدھ گھنٹے سے لے کر ایک گھنٹہ پہلے تک کوئی بھی الیکٹرانک یا موبائل اسکرین استعمال نہ کریں اور سوشل میڈیا، آن لائن خبریں اور موبائل فون پیغامات دیکھنا بند کر دیں۔ طبی ماہرین کے مطابق بے خوابی اور غیر معیاری نیند دونوں ہی متعلقہ انسان کے معیار زندگی کو بھی متاثر کرتی ہیں۔ کئی سائنسی مطالعوں سے ثابت ہو چکا ہے کہ جن انسانوں کی نیند معیاری اور کافی نہیں ہوتی، ان کے اضطراب اور افسردگی کا شکار رہنے کے خطرات بڑھ جاتے ہیں۔ طبی ماہرین کے مطابق رات کے وقت سات سے لے کر نو گھنٹے تک کی اچھی نیند کے بعد انسانی دماغ دن بھر اپنی بہترین کارکردگی کے قابل رہتا ہے۔

این این سی

قسط:1

ڈاکٹر نورالامین

کردار:

۱۔ باپ (جس کی عمر ۵۵ رساٹھ سال کے قریب)

۲۔ بیٹی (جو دولہن بنی ہے)

۳۔ آئینی (بیٹی کی گہری رازدار سہیلی)

(پردہ اُٹھتا ہے)

ایک کمرہ جو شادی کا گھر ہے لیکن سلیقہ مندی جھلک رہی ہے۔ باہر سے دولہن کی وداعی کے وقت کا شور سنائی دے رہا ہے۔ باپ اپنی دولہن بیٹی کے ساتھ کمرے میں داخل ہوتے ہوئے دروازہ بند کرتا ہے۔

باپ: آؤ بیٹا آرام سے یہاں بیٹھ جاؤ۔ آؤ آؤ یہ تمہارا ہی تو کمرہ ہے۔

بیٹی: لیکن!! قدرے ہچکچاتے ہوئے
بابا۔۔۔!! (بڑے ہی تکلف سے)

باپ: کچھ نہیں۔ کچھ نہیں۔۔
میری بچی تم پہلے Relax ہو جاؤ۔۔

بیٹی: ہاں۔۔ بابا۔ لیکن اس وقت۔
(پھر تکلف سے کہتی ہے)

باپ: کچھ نہیں بیٹا۔۔۔ میں نے تمہارے خسر، شوہر اور ان کے رشتہ داروں سے اجازت لے کر ہی تمہیں یہاں کچھ کہنے کے لئے لایا ہوں۔

بیٹی: بابا۔۔ وہ کیا سمجھیں۔

باپ: کون بیٹا۔۔

بیٹی: مہمان۔۔۔!!

باپ: میں نے کہاناں۔۔ اُن سے اجازت لے کر تم سے بات کرنے کے لئے تمہیں یہاں لے کر آیا ہوں۔

بیٹی: بہتر۔۔!!

باپ: آؤ۔۔ آرام سے بیٹھ جاؤ صبح سے شام ہو گئی تم تھک بھی گئی ہو گی۔۔
(دونوں صوفے پر بیٹھتے ہوئیں بیٹی اپنا عروسی لباس ٹھیک کرتی ہے۔ بیٹی چہرہ پر سوال ہیں کہ بابا۔۔ مجھے اس وقت کمرہ میں کیوں لے کر آئے ہیں۔)

باپ: تم اکسویں صدی کی بیٹی ہو۔ اور میں اکسویں صدی کا باپ۔

بیٹی: بابا پلیز۔۔!! آپ جذباتی نہ ہوئے۔
آپ نے میرے لئے جو انتخاب کیا ہے وہ بہترین And the best ہے۔

باپ: ہاں ہاں اللہ کا شکر۔۔ (خفیف سی مسکراہٹ کے ساتھ)

بیٹی: الحمد اللہ۔۔ (نگاہیں نیچی کرتے ہوئے)

باپ: Are you Happy (آواز میں خوشی اور excitment)

بیٹی: yes off Curse,Happy
لیکن یہ یہ آپ کا شاید انیسواں استفسار ہے۔

باپ: شاید ہاں!!

بیٹی: تو پھر۔۔!!

باپ: you want to go

بیٹی: نہیں۔۔ آپ لے کر آئیں ہیں تو شاید کچھ Serious ہی ہوگا۔!!

باپ: نہیں نہیں۔ کوئی Serious Issue نہیں ہے۔

بیٹی: تو پھر بابا۔۔ اس طرح سے۔ باہر سب ٹھہرے ہوئے ہیں۔!!
(دروازہ کی جانب اشارہ کرتے ہوئے)

باپ: مجھے پتہ ہے

بیٹی: خیر ے چھوڑیں آپ بتلائیں۔

باپ: مجھے احساس ہے کہ میری اس طرح کی حرکت سے تمہارے سُسرالی اور مہمانوں کے دلوں میں عجیب عجیب طرح کے خیال آ رہے ہوں گے۔

بیٹی: ممکن ہے۔ (اثبات میں سر ہلا کر)

باپ: تمہارا موبائل کہاں ہے۔؟

بیٹی: میری سہیلی کے پاس ہے۔

باپ: Ok

بیٹی: کیوں؟ منگواؤں

باپ: مجھے ضرورت نہیں بس اُسے Switch off کرنا چاہ رہا تھا تا کہ ہمیں کوئی Disturb نہ کر سکے۔"

بیٹی: Any thing Serious بابا۔

باپ: نہیں کچھ نہیں۔ بس تم آج زندگی کی نئی راہوں پر قدم رکھ رہی ہو اور میں چاہتا ہوں کہ تم سے کچھ اہم بات کرو۔

بیٹی: بابا۔۔ is this right time

باپ: yes is this right time۔ یہی صحیح وقت ہے۔ اس لئے کہ زندگی ان راہوں پر تمہارا پہلا قدم ہی بڑا اسٹیک ہونا چاہئے۔

بیٹی: آپ نے مجھے اچھی تعلیم دی۔۔ دینی بھی اور دنیاوی بھی۔۔!!
I am luckiest girls in the world

باپ: الحمد اللہ

بیٹی: تو اب کیا ہے بابا۔۔

باپ: میں نے جو تمہیں تعلیم دی، میں نے جو تمہیں چیزیں سمجھائی وہ سب بہت کچھ حد تک Therotical تھا۔
بیٹے لیکن اب تم عملی زندگی میں قدم رکھنے جا رہی ہو۔۔

بیٹی: I Know بابا

باپ: میں نے تمہیں سمجھایا تھا کہ بارہ کیلے مطلب ایک درجن کیلئے ہوتے ہیں۔ لیکن تمہیں اب حساب کے ساتھ ساتھ پیار بھی لوٹانا ہے۔

بیٹی: تو بابا۔۔

باپ: تمہارے حساب کتاب میں اب بارہ اور گیارہ نہیں ہوں گے۔

بیٹی: تو۔۔!!

باپ: تیرہ ہوں گے۔!! ایک extra والا پیار۔۔ پیار والا Bonus ہوگا۔
یہ ایک بڑوں سے احترام اور بچوں سے شفقت کا ہوگا۔

باپ: اس کا مطلب رشتوں کی دُنیا میں دماغ سے نہیں دل سے جینا ہے۔ میرا مطلب دل کو بڑا کر کر جینا ہے۔

بیٹی: آپ نے یہ پیاری پیاری باتیں کل کیوں نہیں کی۔۔!!

باپ: گذشتہ کل، ہماری اس گفتگو کے لئے صحیح نہیں تھا۔

بیٹی: بولیں بابا۔۔ میں دلچسپی سے سُن رہی ہوں۔
(اُس نے ٹیبل پر رکھے پانی کی بوتل سے گلاس میں پانی ڈالا اور اپنے باپ کو احترام کے ساتھ پیش کیا۔)
باپ نے پانی کو سنت طریقہ سے پیا)

باپ: تم بہت اچھی بیٹی ہو۔ سمجھ دار ہو۔۔ میں تمہارے تعلق سے جو بہترین رخیالات رکھتا ہوں میں جانتا ہوں کہ تمہارا شوہر، اس کے والدین اور متعلقین بھی تمہیں پا کر فخر محسوس کریں۔

بیٹی: No Problem بابا۔۔ آپ کو کوئی شکایت سننے نہیں ملے گی۔

باپ: میں جانتا ہوں۔۔ اور صدفی صد یقین بھی رکھتا ہوں۔
لیکن۔۔!!

بیٹی: لیکن کیا بابا۔

باپ: مجھے ڈر ہے کہ تم تمہاری ماں کی محبت میں شدت اختیار کر کے کچھ نادانیاں نہ کر گزرو۔۔

بیٹی: No way بابا!!

باپ: May be---

بیٹی: کیسے بابا۔۔۔؟؟

باپ: تمہاری ماں اور تمہارے درمیان کی گہری Bonding۔۔ اور تم دونوں کی understanding جو اگر آج کے بعد شدت اختیار کر گئی اور تمہارے معاملات میں دخل انداز ہونے لگے گی تو۔۔!! تمہارے رشتہ یا یوں کہوں تمہارے نئے رشتوں کی بنیادیں کمزور ہوتی جائے گی۔۔۔ پھر تم کیسے اپنے خوابوں کے محل کمزور بنیادوں پر تعمیر کر پاؤ گی۔ بیٹی۔۔!؟

بیٹی: میری ماں سب سے اچھی ماں ہے اور میرے بابا ultimate person in the world

باپ: Thanks & Love you Beta
مجھے یہ محسوس ہو رہا ہے کہ آج کی نسل خاص طور پر ہماری بیٹیاں اپنی شادی کے بعد اپنی ماں اور ان کے درمیان ایک لائن کھینچنے میں ناکام ہو رہی ہے۔

بیٹی: بابا۔۔! آپ کیا کہنا چاہتے ہیں۔۔

باپ: بیٹا جی میں جو کہنا چاہتا ہوں تم سمجھ رہی ہو۔

بیٹی: نہیں۔ نہیں بابا۔۔۔ میں نہیں سمجھ پا رہی ہوں۔

باپ: تم پہلے یکسوئی کے ساتھ اس کمرے میں آؤ۔۔۔ باہر کی چھوڑو۔۔۔ میں اُن سے کوئی معقول بات کہہ دوں گا۔۔۔

بیٹی: لیکن بابا۔۔

باپ: بیٹے چھوڑو۔۔ آج تم زندگی کا آغاز کرنے والی ہو۔ اب تمہاری Priorities تبدیل ہونے والی ہیں۔ یہ لمحہ زندگی کے دیگر لمحوں سے اس لئے خدا اور عجیب ہے تمہیں زندگی میں اب ہر دن نئے تجربہ اور نئے احساس سے ہو کر گزرنا پڑے گا۔
بیٹی نے کچھ سنجیدہ ہوتے ہوئے اپنی کلائیوں میں چوڑیاں ٹھیک کیں۔۔

بیٹی: بتلائیں بابا۔۔ آپ کیا کہنا چاہ رہے ہیں۔ باپ بیٹے جی۔ (تھوڑا سا ٹھہر کر) تم پڑھی لکھی ہو۔۔ آج کے بعد کی یعنی شادی کے بعد کی زندگی اور اس کے Challenges کو بجھتی ہو۔ پھر بھی۔۔ مجھے جس طرح سے تمہاری شادی کی فکر تھی کہ تمہارا جیون ساتھ اچھا ملے۔۔ اللہ نے اُس فکر کو الحمد للہ دور کر دیا ہے۔ لیکن۔۔!!

بیٹی: لیکن کیا بابا۔۔

باپ: اب مجھے تمہاری Post marriage life کی فکر۔

بیٹی: اوہو۔۔۔No Problem Baba
I will Manage Every thing

باپ: ہاں۔ لیکن۔۔ تمہاری ایک بے وقوفی سے خدانخواستہ سب بکھر جائے گا۔

بیٹی: بابا آپ نے اتنا پڑھایا۔۔۔ بہترین تربیت کی۔۔ دین کی تعلیم کا اعلیٰ نظم کیا۔ کیا میں نے آپ کو اپنے برتاؤ سے کبھی مایوس اور شرمندہ کیا۔۔؟

باپ: نہیں۔۔۔!!

بیٹی: تو شادی کے بعد بھی آپ کو میری جانب سے کوئی شکایت یا شرمندگی نہیں ہوگی۔

باپ: Promise---!!

بیٹی : yes promise آپ کی بیٹی والا Promise
(باب اوپر چھت کی جانب دیکھ کر گہری سکون والی سانس لیتا ہے۔)

باپ: پچھلے سالوں مہینوں اور دنوں میں رشتہ داروں، دوستوں اور پڑوسیوں کے بچیوں اور بچوں کے خلع اور طلاق کے واقعات نے مجھے بے چین کر دیا ہے۔

بیٹی: ہاں بابا۔۔ کچھ تو میری Best friends ہیں اور کچھ رشتوں میں بھی۔۔

باپ: اس لئے تو دل میں دھڑکا لگا ہوا ہے۔۔
اس طرح تمہیں یوں لانے کی وجہ بھی یہ ہی دل میں بیٹھا ہوا خوف ہے۔
بیٹے ایک بات کہو۔

بیٹی: ہاں۔۔ ہاں بابا۔۔

باپ: بیٹے۔۔ صبر ہی زندگی ہے۔
اور خاموشی رشتوں عمر دراز کرتی ہے۔
اگر۔۔ صبر اور خاموشی کا Ratio برابر یا مساوی رکھنے میں تم کامیاب ہو جاؤ گی تو اس کا ثواب تمہیں مجھے کاندھے پر بیٹھا کر حج کرانے جتنا ہے۔ کیا تم مجھے یہ حج کراؤ گی۔۔

کوہلی کی ریٹائرمنٹ: آسٹریلیا کو آسٹریلیا میں خاموش کرنے والے انڈین لیجنڈ کی خوب سے خوب تر ہونے کی کہانی

محمد صہیب

'مجھے آسٹریلیا کے خلاف کھیلنا اس لیے پسند ہے کیونکہ ان کے لیے پرسکون رہنا بہت مشکل ہے اور مجھے گراؤنڈ میں تکرار پسند ہے اس سے میرے کھیل میں بہتری آتی ہے اور شاید وہ ابھی تک یہ سبق نہیں سیکھ پائے۔' یہ آسٹریلیا کے خلاف سنہ 2014 ایڈیلیڈ ٹیسٹ کے تیسرے روز کے آخر میں ہونے والی پریس کانفرنس میں وراٹ کوہلی کے الفاظ تھے۔ کوہلی نے اس موقع پر یہ بھی کہا کہ 'وہ مجھے ایک بگڑا ہوا بچہ پکار رہے تھے اور میں انھیں کہہ رہا تھا کہ ہاں شاید میں ایسا ہی ہوں، مجھے پتا ہے کہ تم لوگ مجھ سے نفرت کرتے ہو لیکن مجھے اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔' یہ کوہلی کا بطور کپتان پہلا ٹیسٹ میچ تھا اور وہ آسٹریلیا کے پہلی اننگز میں 517 رنز کے جواب میں 115 رنز کی اننگز کھیل چکے تھے تاہم اس روز کی شہ سرخیاں دراصل وراٹ کوہلی اور مچل جانسن کے تکرار کے بارے میں تھیں۔ کوہلی جب کریز پر آئے تو انھوں نے مچل جانسن کی گیند پر ایک سٹریٹ ڈرائیو کھیلی، جو جانسن نے فیلڈ کرنے کے بعد واپس وکٹوں کی جانب پھینکی لیکن یہ وراٹ کو لگ گئی۔ مچل جانسن نے بعد میں کہا کہ انھوں نے رن آؤٹ کرنے کی نیت سے ایسا کیا اور کوہلی کو گیند مارنا ان کا مقصد ہرگز نہیں تھا تاہم کوہلی کو یہ بات بالکل پسند نہیں آئی اور پورے میچ کے دوران ان کا اور جانسن کا تکرار چلتا رہا۔ 'مجھے بہت برا لگا جب اس نے مجھے بال ماری اور میں نے اسے بتا دیا کہ ایسے نہیں چلے گا، اگلی مرتبہ وکٹوں کو مارنے کی کوشش کرنا، میرے جسم کو نہیں۔' 'میں گراؤنڈ میں کسی کی غیر ضروری باتیں سننے نہیں جاتا، میں کرکٹ کھیلنے جاتا ہوں اور مجھے خود پر پورا اعتماد ہوتا ہے۔ اگر کوئی میری عزت نہ کرے تو میں کسی کی بغیر کسی وجہ کے عزت نہیں کر سکتا۔ انڈیا کے کسی بھی کپتان نے آسٹریلیا میں جا کر مخصوص آسٹریلوی 'سلیجنگ' کا جواب اتنے پرزور انداز میں نہیں دیا تھا اور شاید بطور کرکٹر یہی وراٹ کوہلی کی پہچان بھی ہے: غیر ملکی دوروں پر جا کر وہ کرنا جو ان سے پہلے کسی انڈین کھلاڑی نے نہیں کیا اور بطور کپتان ان کا اوورسیز ریکارڈ اس بات کی گواہی بھی دیتا ہے۔ وراٹ کوہلی نے ٹیسٹ کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کر دیا ہے۔ کوہلی نے 123 ٹیسٹ میچ کھیلے ہیں جن میں 210 اننگز میں 85.46 کی اوسط سے 9230 رنز بنائے ہیں۔ ان کا سب سے زیادہ سکور 254 رنز (ناٹ آؤٹ) ہے۔ انھوں نے ٹیسٹ کرکٹ میں 30 سنچریاں اور 31 نصف سنچریاں سکور کی ہیں۔ وراٹ کوہلی کی جانب سے ریٹائرمنٹ کا اعلان انگلینڈ کے خلاف پانچ ٹیسٹ میچوں کی سیریز سے ایک مہینہ قبل آیا ہے۔

آسٹریلیا کو آسٹریلیا میں خاموش کرنے والے کپتان

عام طور پر جتنی بھی ٹیمیں آسٹریلیا جاتی ہیں ان کی شکست کا ایک مخصوص انداز ہوتا ہے یعنی آسٹریلوی بلے باز ایک بڑا ٹوٹل بناتے ہیں اور پھر ان کے بولر شارٹ پچ بولنگ کے ذریعے بلے بازوں کو پریشان کرتے ہیں۔ جو بیٹسمین کچھ دیر ٹک جائے اسے سلیج کیا جاتا ہے یعنی مختلف باتوں کے ذریعے اسے ورغلانے کی کوشش کی جاتی ہے اور پھر بھاری مارجن سے فتح حاصل کرنے کے بعد سیریز کے باقی میچوں میں وہ ٹیم سنبھل نہیں پاتی۔ عموماً پاکستانی اور سری لنکن ٹیموں کے ساتھ تو یہی ہوتا آیا ہے لیکن انڈیا کی ٹیم کے بلے باز عموماً اپنی بہتر تکنیک کے باعث آسٹریلیا میں بڑے سکور کرتے آئے ہیں تاہم کسی بھی کپتان یا بلے باز نے آسٹریلوی ٹیم کو گراؤنڈ اور گراؤنڈ سے باہر ایسے جواب نہیں دیا جیسے وراٹ کوہلی نے دیتے آئے ہیں۔ اپنے ایک انٹرویو میں وہ یہ بھی کہہ چکے ہیں کہ 'برصغیر کے ایک کھلاڑی، یا ایک انڈین کھلاڑی کی حیثیت سے عام خیال یہ رہا ہے کہ ہمیں اس طرح بات نہیں کرنی چاہیے۔ مجھے اس بات کی سمجھ نہیں آتی، اگر ایک ٹیم ذہنی طور پر آپ کو دباؤ میں ڈال رہی ہے تو ہمیں بھی اس کا جواب دینا چاہیے۔ لیکن یہی وراٹ کوہلی اس ٹیسٹ میچ سے قبل آسٹریلوی بیٹسمین فلپ ہیوجز کی آخری رسومات میں شرکت کرنے بھی گئے تھے اور سنہ 2019 کے ورلڈ کپ میں جب انڈیا اور آسٹریلیا مدِ مقابل تھے تو انھوں نے گراؤنڈ میں موجود مداحوں کو پابندی سے واپس آنے والے سٹیو سمتھ کے خلاف ہلڑ بازی سے منع کیا تھا اور اس پر سمتھ سے معافی بھی مانگی تھی۔ اگر یہ میرے ساتھ ہوتا تو مجھے بھی برا لگتا اور آپ کبھی بھی کسی کے ساتھ ایسا ہوتا نہیں دیکھنا چاہتے اس لیے میں نے ان سے معافی مانگی۔ آسٹریلیا کو آسٹریلیا میں خاموش کرنے والے وراٹ کوہلی کی کہانی دراصل ایک نوجوان کی اپنے آپ کو بہتر سے بہتر کرنے کی لگن پر مبنی ہے۔ ان کی پہچان صرف ان کی بیٹنگ ہی نہیں بلکہ ان خود اعتمادی بھی ہے جس کی بدولت وہ انڈین کرکٹ کے لیے وہ کچھ کر پائے ہیں جو ان سے پہلے کوئی نہیں کر پایا اور ان کا مزاج ایسا ہے کہ ان سے نفرت کرنے والے بھی ان سے محبت کیے بنا نہیں رہ پاتے۔

'میرے لیے ایک کرکٹ میچ کو مکمل نہ کرنا ایک گناہ جیسا ہے

وراٹ کوہلی کی پیدائش انڈیا کے دارالحکومت دہلی میں ہوئی اور انھوں نے آغاز میں اپنی ساری کرکٹ دہلی میں ہی کھیلی اور انڈیا کے یوتھ کرکٹ ڈھانچے میں اپنی پہچان بنائی۔ انٹرنیشنل کرکٹ میں مقبولیت سے پہلے ہی وراٹ کوہلی کا نام مختلف وجوہات کی بنا پر خبروں کی زینت بنتا رہا۔ ایک وجہ تو ایک نوجوان سٹائلش بلے باز کی رنز بنانے کی بھوک تھی اور انھیں تب سے ہی انڈیا کے مستقبل کا ستارہ قرار دیا جا رہا تھا۔ لیکن دوسری وجہ یہ تھی کہ وہ دسمبر 2006 میں دہلی کی طرف سے رانجی ٹرافی کے ایک میچ میں اس وقت بیٹنگ کرنے کے لیے گراؤنڈ میں آئے جب گذشتہ روز ان کے والد کی وفات ہو چکی تھی۔ کوہلی کی ٹیم کو فالو آن کا خطرہ تھا اور انھوں نے اپنی اننگز 40 ناٹ آؤٹ پر دوبارہ شروع کی اور 90 رنز بنا کر آؤٹ ہونے کے فوراً بعد وہ اپنے والد کی آخری رسومات میں شرکت کے لیے چلے گئے تاہم ان کے اس عمل سے بہت چھوٹی عمر میں ہی ان کی کرکٹ سے محبت، ذہنی پختگی اور ذمہ داری کا احساس عیاں ہو گیا تھا۔ کوہلی کے بقول 'میں نے اپنے کوچ کو کال کی اور کہا کہ میں صبح کھیلنا چاہتا ہوں کیونکہ میرے لیے ایک کرکٹ میچ کو مکمل نہ کرنا ایک گناہ جیسا ہے۔ اس لمحے نے مجھے بطور انسان تبدیل کر دیا۔ میری زندگی میں اس کھیل کی اہمیت بہت زیادہ ہے۔ کوہلی انڈین ڈومیسٹک سیزن میں رنز سکور کرتے رہے اور پھر سنہ 2008 میں جب انڈیا نے انڈر 19 ورلڈ کپ جیتا تو کوہلی ہی اس ٹیم کی کپتانی کر رہے تھے۔ اس کے بعد سے کوہلی نے کبھی پیچھے مڑ کر نہیں دیکھا۔ ون ڈے، ٹیسٹ اور ٹی ٹوئنٹی میچوں میں کوہلی کی بیٹنگ اوسط 50 رنز سے اوپر کی ہے۔ وہ اب تک 23 ہزار سے زیادہ انٹرنیشنل رنز بنا چکے ہیں جس میں 70 سنچریاں اور 118 نصف سنچریاں شامل ہیں۔ ان کی عمر اس وقت 33 سال ہے اور ان کی فٹنس لاجواب ہے، اس لیے آنے والے دنوں میں وہ مزید کتنے ریکارڈ توڑیں اس کا اندازہ آپ خود ہی لگا سکتے ہیں لیکن وراٹ کوہلی آج سے نو سال پہلے تک اتنے فٹ نہیں تھے جتنے آج ہیں، ہاں وہ اس وقت بھی ایک بہترین بلے باز تھے لیکن ان کا بلا اتنے تسلسل سے رنز نہیں اگلتا تھا۔ تو پھر سنہ 2012 میں کیا تبدیل ہوا؟

(بی بی سی اُردو سروس)

جماعت اسلامی ہند کا ہندوستان اور پاکستان کے درمیان

جنگ بندی کے اعلان کا خیر مقدم، پائیدار امن کے لیے کوششوں کی اپیل

نئی دہلی: 12 رمئی: جماعت اسلامی ہند کے امیر، جناب سید سعادت اللہ حسینی نے ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جنگ بندی کے اعلان کا خیر مقدم کیا ہے۔ میڈیا کو جاری اپنے بیان میں امیر جماعت نے کہا ”ہم ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جنگ بندی کے اعلان کا خیر مقدم کرتے ہیں۔ یہ ایک مثبت اور نہایت ضروری پیش رفت ہے جو خطے میں امن و استحکام کی ایک نئی امید فراہم کرتی ہے۔ ہم ان تمام افراد، سول سوسائٹی تنظیموں اور قومی و بین الاقوامی اداروں کی ستائش کرتے ہیں جنہوں نے کشیدگی کے ماحول میں امن، تحمل اور تناؤ کو ختم کرنے کے لیے آواز بلند کی۔ غصے اور تناؤ کی فضا میں ان کی کوششیں انسانی تکریم اور انسانی جانوں کے تحفظ کی یاددہانی کا ذریعہ ثابت ہوئیں۔“ جناب سید سعادت اللہ حسینی نے مزید کہا ”ہم ان تمام خاندانوں سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہیں جنہوں نے اس تنازعے میں اپنے عزیزوں کو کھویا۔ ہم حکومتِ ہند سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ جاں بحق افراد کے اہل خانہ کو مناسب معاوضہ فراہم کرے اور خاص طور پر سرحدی علاقوں میں رہنے والے شہریوں اور کمیونٹیوں کو پیش آئے معاشی نقصان اور ذرائع روزگار کی تباہی کے ازالے کے لیے مؤثر اقدامات کرے۔ یہ جنگ بندی ایک نئے باب کا آغاز ہے، اور ہم سمجھتے ہیں کہ پائیدار امن کا حصول صرف اسی وقت ممکن ہے جب بات چیت اور سفارتی روابط کو مستقل ادارہ جاتی شکل دی جائے۔ جماعت اسلامی ہند امن، انصاف اور ہم آہنگی کے مقاصد سے اپنی گہری وابستگی کا اعادہ کرتی ہے اور دونوں ممالک سے اپیل کرتی ہے کہ اس جنگ بندی کو علاقے میں پائیدار امن، باہمی احترام اور تعاون کی بنیاد بنائیں اور علاقے کو دہشت گردی سے مکمل طور پر پاک کرنے کے لیے ٹھوس اقدامات کریں۔“

اردو اور ہندی دو بہنیں ہیں، جنہوں نے ہمیشہ ہندوستانی معاشرے کو جوڑنے کا کام کیا ہے: ڈاکٹر عمار رضوی

پانچویں بین الاقوامی اردو-ہندی کانفرنس کا شاندار آغاز، غیر مسلم مفکرین کو خراجِ تحسین،
عالمی سطح کے دانشوروں کی شرکت، تقی عابدی کا بصیرت افروز خطبہ

لکھنؤ: 12 رمئی (ابوشحمہ انصاری) لکھنؤ یونیورسٹی کے مسعود حسن رضوی ادیب ہال میں آج ایک تاریخی اور فکری لمحہ اس وقت رقم ہوا جب پانچویں بین الاقوامی اردو۔ ہندی کانفرنس کا افتتاحی اجلاس نہایت پُرمغز اور علمی ماحول میں منعقد ہوا۔ اس کانفرنس کا موضوع تھا ”اردو شعر وادب کی ترقی میں غیر مسلموں کی خدمات“ جو اپنی نوعیت کا ایک منفرد، تہذیبی ہم آہنگی کو فروغ دینے والا، اور بین الثقافتی مکالمے کی نمائندہ تھیم ہے۔ کانفرنس کے بانی، سابق وزیر اعلیٰ و ماہرِ تعلیم ڈاکٹر عمار رضوی نے افتتاحی خطاب میں کہا کہ اردو اور ہندی دو بہنیں ہیں، جنہوں نے ہمیشہ ہندوستانی معاشرے کو جوڑنے کا کام کیا ہے۔ ہم اُن تمام غیر مسلم مفکرین، ادیبوں، شاعروں اور دانشوروں کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہیں جنہوں نے اردو ادب کو اپنایا اور اس کی آبیاری کی۔ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے ممتاز شاعر و مفکر ڈاکٹر منیش شکلا نے کہا کہ یہ کانفرنس ہماری مشترکہ تہذیب کی تجدید ہے۔ اردو کو کسی ایک مذہب یا طبقے سے جوڑنا تاریخی طور پر ناانصافی ہوگی۔ یہ زبان محبت، اخوت اور یکجہتی کی نمائندہ ہے۔ کینیڈا سے تشریف لائے عالمی شہرت یافتہ محقق پروفیسر ڈاکٹر تقی عابدی نے کلیدی خطبے میں چکبست، منشی دیا شنکر نسیم، نول کشور، فراق گورکھپوری، گوپی چند نارنگ، آنند نارائن ملا جیسے اہم غیر مسلم ادیبوں کا تفصیل سے ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اردو کی ادبی تاریخ ان عظیم شخصیات کے بغیر نامکمل ہے، جنہوں نے اردو کو بین الاقوامی سطح تک پہنچانے میں نمایاں کردار ادا کیا۔ مہمانِ خصوصی پروفیسر اروند موہن نے کہا اردو اور ہندی ہندوستانی ذہن کی دو آوازیں ہیں، جنہیں جوڑنے کے لیے پل درکار ہے، دیوار نہیں۔ یہ کانفرنس وہی پل فراہم کر رہی ہے۔ ڈاکٹر ریحان خان (کینیڈا) نے اردو کے عالمی امکانات، بین الثقافتی ہم آہنگی اور عصری چیلنجز پر جامع خطاب کیا۔ نظامت کی ذمہ داری پروفیسر منتظر قائمی نے نہایت عمدگی سے نبھائی۔ بھرے ہال میں موجود سامعین نے مقررین کے خیالات کو بار بار تالیوں سے سراہا۔ اجلاس کے دوران متفقہ طور پر دو قرار دادیں پاس کی گئیں۔ اقوام متحدہ اردو کو بھی سرکاری زبان کے درجے میں شامل کرے، کیوں کہ یہ زبان برصغیر سے لے کر یورپ، امریکہ اور لاطینی امریکہ تک بولی اور سمجھی جاتی ہے۔ ڈاکٹر تقی عابدی کا کلیدی خطبہ، جو غیر مسلم ادیبوں کی خدمات پر مشتمل تھا، کتابی شکل میں شائع کیا جائے۔ کانفرنس میں مختلف جامعات، اداروں اور ملک و بیرونِ ملک سے آئے ہوئے اسکالرز، طلبہ، اساتذہ، محققین اور صحافیوں نے بھرپور شرکت کی، جن میں نمایاں نام درج ذیل ہیں۔ پروفیسر عباس رضا نیر (شعبہ اردو لکھنؤ یونیورسٹی)، ڈاکٹر سید عاصم رضا (سابق مدیر، نیا دور)، سنجے مشرا شوق، پروفیسر ریشماں پروین، ڈاکٹر ہارون رشید، ڈاکٹر جاں نثار عالم، ڈاکٹر اظہر عباس، ڈاکٹر مرزا شفیق حسین شفق، ڈاکٹر شعبان احمد (صدر شعبہ علومِ مشرقیات)، سید کلبِ سلمان، ڈاکٹر انیس انصاری (سابق وائس چانسلر، خواجہ معین الدین چشتی اردو عربی فارسی یونیورسٹی)، ڈاکٹر سید ہارون رضوی (سابق پرنسپل شیعہ پی جی کالج)، عاطف حنیف (انگریزی ادیب)، جمیل حسن نقوی، صحافی ابوشحمہ انصاری، ضیا تقوی، ڈاکٹر فرقان احمد بیگ، آصف زماں رضوی، شعیب احمد، تقی جعفر، ڈاکٹر ہاشمی فاطمہ، ڈاکٹر غلام عباس ہلوری، ڈاکٹر نزہت فاطمہ (شعبہ اردو، کرامت مسلم گرلز پی جی کالج)، ڈاکٹر مسیح الدین خان، عتیق احمد، شہاب الدین خان، جمیل رضوی، ڈاکٹر سید آل احمد (شعبہ ہندی، ممتاز پی جی کالج)، ڈاکٹر شاکیہ (سابق پرنسپل، آر ایم پی جی کالج سیتاپور)، روی کمار اور ریسرچ اسکالرز وطلبہ کی ایک بڑی تعداد شامل تھی۔ کانفرنس کے آئندہ اجلاسوں میں تحقیقی مقالات، مباحثے، اور مشاعرے منعقد ہوں گے جن میں اردو۔ ہندی کے نئے رجحانات، تدریسی امکانات اور نئی نسل میں لسانی دلچسپی جیسے موضوعات زیرِ بحث آئیں گے۔

بھیونڈی تعلقہ کے وڈپے میں واقع رچلینڈ کمپلیکس کے بڑے گودام میں زبردست آگ لگ گئی

بھیونڈی: 12 رمئی (شارف انصاری):- بھیونڈی تعلقہ کے دیہی علاقوں میں واقع گوداموں میں آگ لگنے کے واقعات معمول بن گئے ہیں۔ پیر کی صبح ممبئی ناسک ہائی وے پر بھیونڈی تعلقہ کے وڈپے گاؤں کی حدود میں واقع ایک بڑے گودام کمپلیکس رچلینڈ کمپلیکس میں زبردست آگ لگ گئی۔ آگ لگنے سے 2 گودام کمپلیکس میں کل 22 گالے جل گئے۔ بتایا جاتا ہے کہ اس گودام میں کپڑے، جوتے، کیمیکل، الیکٹرانکس کا سامان بڑی مقدار میں رکھا گیا تھا۔ اس لیے آگ تیزی سے پھیل گئی اور 2 گوداموں کی تمام 22 گالے اور کروڑوں روپے کا سامان جل گیا۔ آگ کی اطلاع ملتے ہی بھیونڈی اور کلیان سے دو دو فائر انجنوں نے موقع پر پہنچ کر آگ پر قابو پانے کی کوشش شروع کردی۔ لیکن پانی کی کمی کے باعث فائر بریگیڈ کو آگ بجھانے میں دشواری کا سامنا کرنا پڑا۔ کیمیکل گودام میں لگی آگ بجھانے کے لیے فوم کا استعمال کیا گیا۔ آگ لگنے کی وجہ تا حال واضح نہیں ہے اور اگرچہ نقصان بہت زیادہ تھا تاہم خوش قسمتی سے کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ کے کے انڈیا پیٹرولیم اسپیشلٹیز پرائیویٹ لمیٹڈ، کینن انڈیا پرائیویٹ لمیٹڈ کمپنی، برائٹ لائف کیئر پرائیویٹ کمپنی، ہولیسول پرائیویٹ لمیٹڈ کمپنی اس گودام کمپلیکس رچ لینڈ کمپلیکس میں واقع ہے۔ Healthcare Pvt لمیٹڈ کے پاس سجاوٹ کے سامان کا ایک بڑا گودام تھا۔ اس گودام میں بڑی مقدار میں کیمیکل، پرنٹنگ مشین، الیکٹرانک مواد، پروٹین فوڈ پاؤڈر، کاسمیٹک مواد، کپڑے، جوتے، پنڈال کی سجاوٹ کا سامان اور فرنیچر رکھا گیا تھا۔ فائر فائٹرز نے تقریباً نو گھنٹے کی کوشش کے بعد آگ پر قابو پالیا۔

مہاوتار نرسمہا کی ریلیز کی تاریخ کا اعلان

ممبئی: 12 رمئی (ایم ملک) ہومبلے فلمز اور کلیم پروڈکشن کے بینر تلے بننے والی اشون کمار کی ’مہاوتار نرسمہا‘ کا ایک نیا ویڈیو جاری کیا گیا ہے۔ یہ شاندار بصریوں کے ساتھ مہا کاوی افسانوی کہانی کا ایک بہترین امتزاج ہے۔ اشون کمار کی آنے والی فلم مہاوتار نرسمہا ان دنوں اپنے شاندار اور طاقتور پوسٹرز کی وجہ سے کافی توجہ حاصل کر رہی ہے۔ اسے ہومبلے فلمز اور کلیم پروڈکشن نے مشترکہ طور پر پروڈیوس کیا ہے۔ یہ فلم ’مہاوتار سیریز‘ کی پہلی قسط ہے جس میں بھگوان وشنو کے مختلف اوتاروں کی کہانیوں کو دکھایا جائے گا۔ سامعین کو فلم کی دنیا میں مزید گہرائی میں لے کر، میکرز نے ایک طاقتور ٹیزر جاری کیا جسے تمام حلقوں سے غیر معمولی ردعمل ملا۔ اس جوش وخروش کے درمیان اب میکرز نے ایک زبردست ویڈیو کے ساتھ ریلیز کی تاریخ کا بھی اعلان کر دیا ہے۔

شاہ بابو جونیئر کالج پاتور کے نتائج قابل ستائش

اکولہ: 12 رمئی (ڈاکٹر ذاکر نعمانی) مہاشٹرا اسٹیٹ بورڈ کے بارہویں جماعت کے نتائج کا اعلان مورخہ 5 مئی 2025 کو کیا گیا، جس میں شاہ بابو ایجوکیشن سوسائٹی کے زیر انتظام شاہ بابو جونیئر کالج پاتور ضلع آکولہ کے نتائج ہر سال کی طرح امسال بھی قابل ستائش رہے۔ امسال شعبہ آرٹس میں کل 101 طلبا نے شرکت کی جس میں 85 طلبہ نے کامیابی حاصل کی۔ X ڈسٹنکشن میں 7 فرسٹ کلاس میں 27 اور سیکنڈ کلاس میں 44 طلبہ رہے۔ سائنس میں 359 طلبہ نے شرکت کی جس میں 355 طلبہ نے کامیابی حاصل کی۔ ڈسٹنکشن میں 31 فرسٹ کلاس میں 133 اور سیکنڈ کلاس میں 152 طلبہ کامیاب ہونے۔ آرٹس میں سیما پروین نے 83.00 فیصد نمبرات حاصل کر کے اول مقام حاصل کیا جبکہ ثانیہ پروین نے 81.33 فیصد نمبرات کے ساتھ دوم اور مسکان پروین نے 80.67 فیصد نمبرات کے ساتھ سوم مقام حاصل کیا۔ سائنس انگریزی میڈیم میں ارحم حسان نے 89.83 فیصد نمبرات حاصل کر کے اول مقام حاصل کیا جبکہ شیزہ سحر نے 84.83 فیصد نمبرات حاصل کر کے دوم مقام اور سیدہ فائزہ نے 84.50 فیصد نمبرات کے ساتھ سوم مقام حاصل کیا۔ انفارمیشن ٹیکنالوجی میں اقراء گوہر نے سو میں سے 98 نمبرات حاصل کیے۔ نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے طلبہ کا شاہ بابو ایجوکیشن سوسائٹی کے سی ای او سید اسحاق راہی صاحب کے دست مبارک سے استقبال و اعزاز کیا گیا۔ پرنسپل مجیب اللہ خان نائب پرنسپل احسان الرحمٰن اور تمام اساتذہ نے کامیاب طلبہ کو مبارک باد دیتے ہوئے مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

یوم مادر پر قدرت کو خراجِ عقیدت

تھانے میں منفرد انداز ماحولیاتی بیداری پروگرام کا انعقاد

تھانے: 12 رمئی (آفتاب شیخ) یوم مادر کے موقع پر اس بار تھانے میں ایک منفرد اور با مقصد پہل کی گئی۔ تھانے میونسپل کارپوریشن، تھانے ضلع پتر کار سنگھ، تھانے شہر ڈیلی جرنلسٹ ایسوسی ایشن اور ضلع اطلاعاتی دفتر کے اشتراک سے ”یوم مادر پر قدرت کو خراجِ عقیدت“ کے عنوان سے ایک خاص پروگرام منعقد کیا گیا۔ اس بامعنی تقریب میں صرف ماں کو ہی نہیں بلکہ قدرت بی جو انسانی زندگی کی اصل پرورش کرنے والی ہے بی کو بھی خراجِ عقیدت پیش کیا گیا۔ اس کا مقصد یوم مادر کی روایت کو وسعت دے کر قدرت کی اہمیت کو اجاگر کرنا اور ماحولیاتی تحفظ کے حوالے سے شعور بیدار کرنا تھا۔ پروگرام میں ماحولیاتی ماہر وجے کمار کٹّی نے رہنمائی فراہم کرتے ہوئے کہا کہ ”قدرت ہماری سب سے بڑی ماں ہے، جس کی حفاظت ہم سب کی ذمہ داری ہے۔“ اُنہوں نے ماحولیات سے جڑے مسائل اور اُن کے حل پر روشنی ڈالی۔ تقریب میں تھانے ضلع پتر کار سنگھ کے صدر سنجے پتلے، تھانے شہر ڈیلی جرنلسٹ ایسوسی ایشن کے صدر آنند کامبلے، سینئر صحافی کیلاس مہاپدی، دیپک دلوی، تھانے شہر ہاؤسنگ سوسائٹی فیڈریشن کے صدر کسبر آگسٹین، بھارت انکھنڈی، مہندر مونے، مستری، بھاؤ کامبلے، آسرہ فاؤنڈیشن کے موہن شرکرا اور اَمن کوئری، MACO بینک کے سہدیو بانے، ماحولیاتی کارکن ولاولکر اور دیگر معزز شخصیات شریک ہوئیں۔ تمام مقررین اور مہمانوں نے اس تخلیقی اور فلاحی پروگرام کی سراہنا کی اور آئندہ برسوں میں اِسے مزید وسعت کے ساتھ منانے کی خواہش ظاہر کی۔ اس تقریب نے یہ پیغام دیا کہ اگر ہمیں اپنے مستقبل کو محفوظ بنانا ہے تو ہمیں قدرت سے اپنا رشتہ مضبوط کرنا ہوگا۔

فیملی کاؤنسلنگ سینٹر کی جانب سے

قبل از نکاح ذہن سازی پروگرام کا انعقاد

ناندیڑ، 11 مئی 2025 (اتوار) فیملی کاؤنسلنگ سینٹر، ناندیڑ کے زیرِ اہتمام ”قبل از نکاح ذہن سازی پروگرام“ آج بروز اتوار جماعت اسلامی ناندیڑ کے دفتر میں صبح 9 بجے تا نمازِ ظہر کامیابی کے ساتھ منعقد کیا گیا۔ اس پروگرام کا مقصد نوجوانوں اور والدین کو نکاح سے قبل درپیش ذہنی، جذباتی اور سماجی مسائل پر شعور دینا اور اسلامی تعلیمات کی روشنی میں ان کی رہنمائی کرنا تھا۔ اس موقع پر ماہرینِ نفسیات اور مہمان خصوصی محترم مولانا عبدالقوی فلاحی صاحب (انچارج فیملی کونسلنگ سینٹر مہاراسٹر) محترم مبشرہ فردوس صاحبہ (رکن مجلس نمائندگان، مرکزی سکریٹری، حلقہ خواتین جماعت اسلامی ہند) نے نکاح کے مفاہیم، زوجین کے حقوق وفرائض، اور گھریلو زندگی کو خوشگوار بنانے کے عملی نکات پر مفید گفتگو کی۔ شعبہ میڈیا جماعت اسلامی ہند ناندیڑ۔

پاکستان اور انڈیا کے درمیان سیز فائر کے بعد بات چیت کا پہلا دور مکمل

نئی دہلی: 12 رمئی: پاکستان کے سرکاری چینل پی ٹی وی نے سیکیورٹی ذرائع کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا ہے کہ آج پاکستان اور انڈیا کے ڈائریکٹر جنرل ملٹری آپریشنز (ڈی جی ایم اوز) کے درمیان ہاٹ لائن پر بات چیت کا پہلا راؤنڈ مکمل ہو چکا ہے۔ انڈیا کے سرکاری چینل ڈی ڈی انڈیا نے بھی سیکیورٹی ذرائع کا حوالہ دیتے ہوئے اس کی تصدیق کی ہے۔ یہ بات چیت دوپہر 12 بجے متوقع تھی تاہم اسے ملتوی کیا گیا تھا۔ تا حال یہ واضح نہیں ہوسکا کہ ڈی جی ایم اوز کے بیچ کیا بات چیت ہوئی ہے۔ خیال رہے کہ پاکستان اور انڈیا کے حکام نے تصدیق کی تھی کہ سنیچر کے روز ڈی جی ایم اوز کے بیچ سیز فائر پر اتفاق کیا گیا تھا۔

میٹروپولس ہائی اسکول میں ایس ایس سی ٹاپرس کیلئے ایوارڈ تقریب

حیدرآباد: 12 رمئی (راست) میٹروپولس ہائی اسکول، آئی اے ایس کالونی، ٹولی چوکی میں سال 2025 میں ایس ایس سی میں نمایاں حاصل کرنے والے طلبہ کیلئے ایوارڈ تقریب منعقد ہوئی۔ اس موقع پر اسکول میں جشن کا ماحول دیکھا گیا۔ اس تقریب کا مقصد ایس سی سی میں نمایاں رینک حاصل کرنے والے طلبہ کی محنت، لگن، جستجو اور تعلیم کے تئیں ان کی دلچسپی کو سراہنا تھا۔ طلبہ کی اس کامیابی میں اساتذہ کی انتھک کوششوں کا بھی اعتراف کرتے ہوئے انہیں بھی ایوارڈ دیا گیا۔ اسکول انتظامیہ نے اس کامیابی کیلئے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا۔ اسکول کی پرنسپل آمنہ پروین نے ایس سی سی میں نمایاں رینک حاصل کرنے پر طلبہ کو مبارک بادپیش کی اور طلبہ کے مستقبل کیلئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ انہوں نے بتایا کہ اسکول کی طالبہ ھدیٰ احمد نے 600 میں سے 502 اور سفینہ سلطانہ 481 نمبرات حاصل کر کے سرفہرست رہیں۔ پرنسپل نے بتایا کہ اس ایوارڈ فنکشن کا مقصد دیگر طلبہ میں تحریک پیدا کرنا تھا اور یہ تقریب ہر سال منعقد ہوتی ہے۔ جس میں اسکول کے دیگر طلبہ بھی شامل ہوتے ہیں اور نہیں حوصلہ افزائی ملتی ہے۔ اس موقع پر اسکول کے دیگر اساتذہ نے بھی طلبہ میں تعلیمی جذبہ کو پروان چڑھانے کیلئے معلوماتی تقاریر کیں اور طلبہ کو اس نمایاں کامیابی پر مبارکباد پیش کی اور والدین سے طلبہ کو اسی طرح آگے بھی اعلیٰ سے اعلیٰ تعلیم دلانے کی اپیل کی۔ اس موقع پر جویریہ سلطانہ (العدنان ایجوکیشنل سوسائٹی)، اسکول کے اساتذہ، طلبہ، ان کے سرپرست اور دیگر موجود تھے۔

این ٹی آر نے ’ناتو ناتو‘ گانے کو چرنجیوی اور بالا کرشن بابا کو خراج تحسین قرار دیا، وجہ بتائی

ممبئی: 12 رمئی (ایم ملک) جونیئر این ٹی آر ایس ایس راجامولی کی فلم آر آر آر نے پوری دنیا میں ہلچل مچا دی تھی۔ اس فلم میں ان کی زبردست اداکاری دیکھ کر مداحوں سے لے کر ناقدین تک سب حیران رہ گئے۔ RRR میں ان کے کردار نے بڑے پردے پر جو اثر چھوڑا وہ واقعی یادگار رہے۔ فلم کو بے پناہ بین الاقوامی پذیرائی ملی، خاص طور پر اس کے گانے ناٹو ناٹو کے لیے، جس نے 2023 کے آسکر میں بہترین اوریجنل گانے کا ایوارڈ جیتا تھا۔ جونیئر این ٹی آر اور رام چرن کی حیرت انگیز توانائی، کارکردگی اور کیمسٹری نے دنیا کو ان کی دھڑکنوں پر رقص کرنے پر مجبور کر دیا۔ حال ہی میں، جونیئر این ٹی آر نے ڈائریکٹر راجامولی اور رام چرن کے ساتھ لندن کے رائل البرٹ ہال میں ایک لائیو کنسرٹ میں حصہ لیا۔ تقریب میں، انہوں نے ناتو ناتو کی عالمی کامیابی کے بارے میں بات کی اور کہا کہ یہ گانا ان کے چچا بالکرشن بابا اور رام چرن کے والد چرنجیوی جیسے لیجنڈز کے لیے وقف ہے۔ گانے کی جذباتی اہمیت کے بارے میں بات کرتے ہوئے، جونیئر این ٹی آر نے کہا، ”آپ جانتے ہیں، ان کے والد (چرنجیوی گارو) بہترین رقاصوں میں سے ایک مانے جاتے ہیں۔

گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین حسینی علم میں دوست آن لائن پورٹل کے ذریعہ سے داخلوں کا آغاز

حیدرآباد: 12 رمئی (پریس رپورٹ) محکمہ اعلیٰ تعلیم، حکومت تلنگانہ اور کمشنر آف کالجیٹ ایجوکیشن کی جانب سے تعلیمی سال 2025-2026 ڈگری سال اول میں Doat ویب سائٹ کی طرف سے ڈگری آن لائن سروسیس تلنگانہ کے ذریعہ داخلوں کا آغاز ہو چکا ہے۔ گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین، حسینی علم کی پرنسپل پروفیسر سی ایچ اپیا چینما کے پریس نوٹ کے بموجب کالج میں بی اے (اردو، انگریزی میڈیم)، بی کام (کمپیوٹر اپلیکیشن)، بی کام (بینکنگ فنانشیل سروسیس اینڈ انشورنس)، بی ایس سی (لائف سائنس)، بی ایس سی (فزیکل سائنس) اور بی ایس سی (ہیلتھ کیئر مینجمنٹ) کورسیس دستیاب ہیں۔ گورنمنٹ ڈگری کالج حسینی علم میں داخلوں کے لیے ویب آپشن میں پہلے نمبر پر کالج کوڈ 11083 کے ذریعہ فارم داخل کرنا ہوگا۔ داخلوں کے لیے درخواستیں 3 مئی سے 21 تک داخل کی جاسکتی ہیں، ویب آپشن 10 تا 22 مئی دیے جاسکتے ہیں۔ مزید معلومات کے لیے دوست کو آرڈینیٹر کے۔ شری کانت سے 9849623336 پر ربط پیدا کیا جاسکتا ہے۔

21 روزہ گرمائی تربیتی کورس و اسلامی کوئز

حیدرآباد: 12 رمئی (راست) حافظ شہاب الدین کے بموجب بچوں کی تربیت کیلئے ہفتہ واری امتحانات کے ساتھ تنظیم اصلاح معاشرہ کی جانب سے 21 روزہ گرمائی تربیتی کورس و اسلامی کوئز کا آغاز کیا گیا ہے۔ جس میں اخلاقی تربیت، ناظرہ قرآن مجید وعملی تربیتی اسلامی کوئز ہوں گے۔ انعام اول، انعام دوم، انعام سوم طلبہ، طلبہ کی والدہ و بہترین ٹیچر کو دیا جائے گا۔ کلاسیس اخلاقی تربیتی اسکول، خضرا کالونی، الکاپور روڈ، ٹولی چوکی میں منعقد ہوں گے۔ والدین سے گذارش ہے کہ وہ اپنے بچوں ونو جوانوں کو داخلہ دلوائیں۔ اس کے علاوہ گرمائی کورس کے کیمپس اور مساجد میں تربیتی کورس کے انعقاد کیلئے رہنمائی کی جارہی ہے تا کہ وہ بھی انعامی اسکیم کا آغاز کریں اور بچوں کے اندر نماز واخلاقی تربیت کے نظام کو فروغ دیں اور پریکٹیکل ٹریننگ کروائیں۔ جس کیلئے مفت نصاب حاصل کیا جاسکتا ہے۔ ویب سائیٹ WWW.ISLAHEMASHRA.COM یا مزید تفصیلات کیلئے فون نمبر 9396420658 پر ربط پیدا کیا جاسکتا ہے۔

مبارک کاپڑی

راہ نما ═══ مبارک کاپڑی

مسلم تعلیمی اِداروں کی پیش رفت: کہیں خوشی، کہیں غم

تذکرہ چند تعلیمی اِداروں اور اُن کے بانیان کا، اُن کی جدّوجہد، اُن کی بصیرت کا، تا کہ اُس سے مستقبل کی راہیں روشن ہوں۔

مولانا غلام محمد وستانوی

مہاراشٹر کے ایک چھوٹے سے قصبے اکّل کوا میں اپنے گھر کے چند بچّوں کو لے کر ایک دینی مدرسہ قائم کرنے والے مولانا غلام محمد وستانوی کا چند روز قبل انتقال ہوا۔ اُن کی دُور اندیش نگاہوں نے دیکھا کہ اُس بستی میں دین کی تبلیغ و اشاعت کا کام کرنے کے لیے ایک زرخیز زمین موجود ہے۔ رفتہ رفتہ اُس مدرسے میں اطراف و اکناف کے گاؤں اور دیہاتوں سے طلبہ داخلہ لینے لگے۔ مولانا نے جائزہ لینا شروع کیا کہ اُن سارے طلبہ ووالدین کے اصل مسائل کیا ہیں لہٰذا اُنھوں نے قیام گاہ شروع کر کے اُن طلبہ کے قیام وطعام کا انتظام کیا۔ تجوید سے شروع ہونے والے مدرسے میں عالمیت، فضیلت، قرأت، حفظ کا انتظام بھی کر دیا۔ جامعہ اسلامیہ اشاعت العلوم کے نام سے ایک مضبوط و منظّم مدرسے کے قیام کے بعد اُنھوں نے عصری علوم کے ادارے قائم کرنے کا آغاز کیا۔ ہائی اسکول، جونیئر کالج، ڈگری کالج، بی ایڈ کالج، پالی ٹیکنک، انجینئرنگ ڈگری کالج، فارمیسی کالج، یونانی میڈیکل کالج اور میڈیکل کالج قائم کئے، اُن کا معیار اس درجہ بہتر رکھا کہ اب اُس کیمپس کو مساوی یونیورسٹی کا درجہ بھی حاصل ہوا۔ یہ ساری ترقی لگ بھگ نصف صدی کی مسلسل جد و جہد کے بعد ہی ممکن ہو پائی ہے۔ اس کامیابی میں مولانا وستانوی کے بصیرت کی ایک مثال ہم دینا چاہیں گے۔ لگ بھگ ۳۰ ربرس پہلے اپنے کیمپس میں اُنہوں نے جن موضوعات پر خطاب کرنے کے لیے ہمیں مدعو کیا تھا وہ تھا: (اساتذہ وسماج کے ذمہ داروں کے لیے) ’دینی وعصری تعلیم کا کامیاب امتزاج، کیسے ممکن ہے؟‘ (فارغین دینی مدارس کے لیے): ’دینی مدارس کے فارغین کے لیے کریئر کے مواقع‘۔ اس سے معلوم ہوجاتا ہے کہ مولانا وستانوی شروع ہی سے دینی وعصری تعلیم گاہوں کے درمیان ایک مضبوط پُل قائم کرنے کے لیے فکر مند تھے اور قدرت نے اُن کی اس نیّت میں اس قدر برکت دی کہ پہلی مرتبہ ایک عالمِ دین نے ایک میڈیکل کالج اور ایک یونیورسٹی قائم کی۔ یہاں میں یہ بھی عرض کرنا چاہوں گا کہ جب نیک نیتی ہوتب صحیح سمت میں محنت کو قدرت غیب سے بھی مدد فرماتی ہے۔ مولانا وستانوی کی جامعہ میں ہی مَیں نے دیکھا کہ دوپہر کے ایک بجے لگ بھگ ۱۴ رہزار طلبہ ایک ساتھ کھانا کھانے بیٹھتے اور دو بجے تک سب کھانے سے فارغ ہوجاتے ہیں۔ جی ہاں، ایک گھنٹے میں ۱۴ رہزار بچّے کھانے سے فارغ ہوجاتے تھے جب کہ ہمارے یہاں شادی کے ولیمے میں ۵۰۰ رافراد کے کھانے کے تعلق سے چھ چھ مہینے سے منصوبہ بندی ہوتی ہے۔ جامعہ میں رات میں بھی اُتنی ہی تعداد میں طلبہ کھانے میں شریک ہوتے اور ایک گھنٹے میں کھانے کا معاملہ ختم۔ اُس ضمن میں دو اہم باتوں کا مَیں نے یہ بھی مشاہدہ کیا کہ انتہائی معیاری کھانا طلبہ کو دیا جاتا ہے اور دوسرے یہ کہ کھانا بالکل ضائع نہیں ہوتا تھا۔ ایسے معاملات دنیا کی بڑی سے بڑی مینجمنٹ انسٹی ٹیوٹ میں بھی سِکھائے نہیں جاتے۔ یہ اُسی وقت ممکن ہے جب اللہ تعالیٰ غیب سے مدد فرماتا ہے۔

خواجہ بندہ نواز یونیورسٹی

ملک بھر میں درگاہوں اور خانقاہوں کا ایک جال بچھا ہوا ہے۔ بزرگانِ دین نے دین اسلام کی ترویج و اشاعت میں بڑا کلیدی کردار ادا کیا۔ اُن کی تعلیمات اور اُن کی اشاعت کے طریقۂ کار کو سیکھنے کے بجائے اُن کے مُریدوں نے اُن کی خانقاہیں وغیرہ قائم کریں۔ معتقدین آج بھی جب وہاں جاتے ہیں تب چندے کے صندوق میں کچھ رقم ڈال آتے ہیں۔ مسلکی عقائد سے بعید ہمیں یہ سوچنا ہے کہ ان صندوقوں سے قوم کی فلاح کا کچھ کام ہورہا ہے یا نہیں۔ بڑے بڑے شہروں میں بڑی بڑی صندوقیں نصب ہیں البتّہ اس ملک میں صرف گلبرگہ کی خواجہ بندہ نواز درگاہ کی چندے کی صندوق کے ذریعے درگاہ کے ٹرسٹیان نے اسکول، کالج، پالی ٹیکنک اور میڈیکل کالج تک قائم کیا اب تو وہ خواجہ بندہ نواز یونیورسٹی تک بن گئی ہے۔ گلبرگہ تو ایک قصبہ ہے، بڑے شہروں جیسے ممبئی، دہلی، اجمیر وغیرہ میں کروڑوں روپے کا چندہ جمع ہوتا ہے، مگر کسی درگاہ نے قوم کی تعلیمی ترقی میں کوئی اعانت کی ہو، اس کی خبر اب تک نہیں ملی۔ ہماری اس تحریر پر کچھ افراد ناک بھوں بھی چڑھائیں گے البتّہ ہماری قوم کی معاشی حالت کس قدر خستہ ہے اِس کا معائنہ کرنا ہے تو ہم ممبئی شہر کے اُن مندروں کے نام بھی بتانا چاہیں گے جن کے باہر برقعہ پوش خواتین کی لمبی لمبی قطاریں ہر روز دِکھائی دیتی ہیں اپنے بچّوں کے اسکول وکالج کی فیس حاصل کرنے کے لیے ۵ / ۱۰ رہزار روپے کا چیک پا کر وہ مائیں خوش ہوجاتی ہیں۔ اُن مندروں کے نام ہیں: سدّھی ونا یک مندر، سوامی نارائن مندر، لال باغ چا راجہ مندر، مہالکشمی مندر وغیرہ۔ ہمارے جن احباب کو یہ سب پسند نہیں ہے اُنہیں چاہیئے کہ ان ضرورت مند طلبہ کی فیس کے لیے فوری کوئی سبیل پیدا کریں۔ یہاں ہم یہ بھی عرض کرنا چاہیں گے کہ سید محمود الحسینی (جو خواجہ گیسو دراز کے نام سے مشہور ہوئے) نے آج سے چھ سو سال پہلے اُردو، عربی و فارسی میں ۱۹۵ رکتابچے بھی تحریر کئے اور اُن کی لائبریری میں دس ہزار سے زائد قیمتی کتابیں بھی موجود ہیں۔ خواجہ بندہ نواز یونیورسٹی کے پہلے چانسلر ڈاکٹر سید شاہ خسرو نے ہمیں بتایا تھا کہ وہاں آنے والے ہزاروں معتقدین کبھی لائبریری کا رُخ نہیں کرتے!

اسماعیل یوسف کالج

ممبئی شہر کے جوگیشوری علاقے میں ۵۴ ر ایکڑ زمین پر پھیلا ہوا اسماعیل یوسف کالج شہر کا چوتھا قدیم کالج ہے۔ اتنے بڑے رقبے میں تو ایک یونیورسٹی قائم ہوسکتی ہے۔ حاجی اسماعیل ہاشم خاندان نے مسلمانوں کی اعلیٰ تعلیم کے لیے وقف کر دیا تھا۔ اللہ نے اُس خاندان کو بے پناہ جائیداد و دولت سے نوازا تھا اس حد تک کہ ممبئی پورٹ کے قریب وہ نہوا شیوا نامی ایک پورے جزیرے کے مالک تھے۔ دو نسلوں تک تو معاملہ ٹھیک ٹھاک رہا۔ اُن کے پوتے برطانیہ میں مرین کی تعلیم حاصل کرنے گئے اور وہاں سے وہ اپنے ساتھ ایک ’میم‘ کو بھی لے آئے۔ اُس میم نے اُنھیں ’م‘ (مسلم قوم) سے کٹوا دیا لہٰذا جب کالج کی وہ ۵۴ ر ایکڑ کی زمین ریاستی حکومت نے ہڑپ کر لی تب اُنھوں نے اُس پر کوئی توجہ نہیں دی حالانکہ اُن کے پوتے عبدالرشید یوسف (جن کا اب انتقال ہو چکا ہے) نے عدالت میں یہ دعویٰ کیا ہوتا کہ وہ ساری زمین اُن کے دادا کی ہے جسے مسلم قوم کی تعلیم کے لیے وقف کیا تھا تو وہ اِدارہ مسلمانوں کو مل سکتا تھا۔ کئی مقتدر ہستیوں نے اُن سے مل کر درخواست کی البتّہ بعد میں اُنھوں نے کسی ’عام‘ آدمی سے ملنے سے ہی انکار کر دیا تھا۔ بھیونڈی کے سوداگر محلّے کے نکّڑ پر دوستوں کے ساتھ بیٹھنے والے دادا اسماعیل یوسف کے پوتے نے جب گھر میں ’میم‘ لائی اور سمندر محل نامی کوٹھی نیز نہوا شیوا جزیرے میں رہنے لگے تو قوم ایک یونیورسٹی سے محروم ہوگئی۔ ویسے بے حِسی کی یہ داستان بڑی دراز ہے کیوں کہ اُسی اسماعیل یوسف کالج سے تعلیم حاصل کردہ ایک طالب علم انگریزی زبان کا بڑا مورّخ و مصنف اور وزیر اعظم تک رسائی والا سیاست داں بھی تھا اور ایک طالب علم تو ریاست مہاراشٹر کا وزیر اعلیٰ بھی بنا مگر اُن میں سے کسی کو اپنی مادرِ علمی کی یاد نہیں آئی۔

ایسا غصّہ سب کو کیوں نہیں آتا؟

۴۰ رسال پہلے کی بات ہے۔ باندرہ ممبئی کے تاجر اختر حسن رضوی نے اپنے بیٹے کے لیے نرسری جماعت میں داخلے کے لیے ایک کانوینٹ اسکول کا رُخ کیا۔ اسکول کے فادر پرنسپل نے بتایا جگہ خالی نہیں ہے۔ دو تین مرتبہ اُنھوں نے پرنسپل سے ملنے کی کوشش کی۔ آخری ملاقات میں فادر پرنسپل نے بڑی ہی جھنجھلاہٹ سے اُن سے کہا: ”تم مسلمان داخلے کے لیے یہاں آجاتے ہو، اپنے اسکول کیوں قائم نہیں کرتے؟“ اختر رضوی وہاں سے اُٹھے، گھر گئے اور اپنے ایک پلاٹ پر نرسری اسکول قائم کرنا طے کیا۔ اسکول رجسٹر کی، اساتذہ کا انتخاب کیا اور اخبارات میں اشتہار دیا۔ وہ اسکول پھر ہائی اسکول بن گیا، جونیئر کالج، پروفیشنل کورسیس کا سنیئر کالج، انجینئرنگ کالج، دو چار تعلیمی اِداروں کے اضافے کے بعد اب یہ اِدارہ ایک یونیورسٹی بن سکتا ہے۔ ان کالجوں کے طلبہ سے جب ملاقات ہوتی ہے تب اُن سے گفتگو کرنے پر معلوم ہوتا ہے کہ اِن اِداروں کا معیار بھی اچھا ہے۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ہماری قوم کے کئی افراد کو کانوینٹ اسکولوں یا پروفیشنل کورسیس کے ذمہ داروں نے دھتکارہ ہوگا۔ آخر اُنھیں غصّہ کیوں نہیں آتا جیسا کہ اختر رضوی کو آیا تھا؟

شہید سچن ونانجے کے اہلِ خانہ سے نائب وزیراعلیٰ اجیت پوار کی تعزیتی ملاقات

ناندیڑ:12 مئی (ورق تازہ نیوز) دیگلور تعلقہ کے تملور گاؤں کے سپوت اور بھارتی فوج کے شہید جوان سچن یادوراو ونانجے کے اہلِ خانہ سے نائب وزیراعلیٰ اجیت پوار نے آج دیگلور میں ان کے رہائشی مکان پر تعزیتی ملاقات کی۔ اس موقع پر انہوں نے شہید سچن کے اہلِ خانہ کو حکومت کی طرف سے ہر ممکن مدد کی یقین دہانی کرائی۔ اس موقع پر ایم ایل اے پرتاپ راو چکھلیکر، ایم ایل اے وکرم کالے، ایم ایل اے جیتیش انتاپورکر، سب ڈویژنل آفیسر انوپ پاٹل، تحصیلدار بھرت سوریہ ونشی، میونسپل کونسل کی چیف آفیسر نیلیما کامبلے و دیگر معزز افراد موجود تھے۔ اجیت پوار نے کہا کہ بھارتی فوج کے جوان سچن کی شہادت ایک انتہائی افسوسناک واقعہ ہے۔ حکومت ان کے اہلِ خانہ کے ساتھ مضبوطی سے کھڑی ہے۔ ان کے خاندان کو حکومت کی گھرکول یوجنا (رہائشی اسکیم) کے تحت گھر فراہم کیا جائے گا۔ ان کی بیوی اور بھائی کو ملازمت دی جائے گی، اور ان کی بیٹی کی تعلیم اور روشن مستقبل کے لیے حکومتی سطح پر مکمل انتظامات کیے جائیں گے۔ انہوں نے تحصیلدار کو ہدایت دی کہ شہید کی پنشن سے متعلق کارروائی جلد از جلد مکمل کی جائے۔ اجیت پوار نے یہ بھی واضح کیا کہ حکومت کی جانب سے سچن ونانجے کو "شہید" کا درجہ دلوانے کی کوششیں بھی کی جائیں گی۔

نیشنل لوک عدالت کے ذریعے 2,699 مقدمات باہمی رضامندی سے نمٹادیے گئے

ناندیڑ:12 مئی (ورق تازہ نیوز) لوک عدالت ایک موقع ہے، اور اپنے مقدمات افہام وتفہیم سے نمٹانے کا عزم دل میں لے کر اس موقع سے فائدہ اٹھانا چاہیے۔ یہ اپیل ضلع وسیشن جج ایس۔ جی۔ ویدپاٹک نے نیشنل لوک عدالت کی افتتاحی تقریب میں موجود فریقین سے کی۔ انہوں نے حاضرین کو لوک عدالت کی اہمیت سے بھی آگاہ کیا۔ مہاراشٹر ریاستی قانونی خدمات اتھارٹی، ممبئی کی ہدایات کے مطابق ناندیڑ ضلع قانونی خدمات اتھارٹی کے صدر اور ضلع وسیشن جج شری سنیل ویدپاتک کی صدارت میں ضلع وسیشن کورٹ ناندیڑ کے احاطے میں ہفتہ، 10 مئی 2025 کو صبح 30:10 بجے نیشنل لوک عدالت کی افتتاحی تقریب منعقد ہوئی۔ اس تقریب میں سی۔ وی۔ ماراٹھے (ضلع جج-01)، محترمہ را۔ م۔ شندے (ضلع جج-02)، ضلع قانونی خدمات اتھارٹی کی سکریٹری جج محترمہ دالجیت کور، رنجیت دیشمکھ (ڈسٹرکٹ گورنمنٹ وکیل) اور ناندیڑ کے تمام ججز موجود تھے۔ نیشنل لوک عدالت کا انعقاد ناندیڑ اور اس کے تمام تعلقہ عدالتوں میں 10 مئی 2025 کو کیا گیا تھا۔ ناندیڑ ضلع میں کل 2,699 مقدمات باہمی رضامندی سے نمٹائے گئے جن میں کل رقم 14,73,40,870? (چودہ کروڑ تہتر لاکھ چالیس ہزار آٹھ سو ستر روپے) مختلف مقدمات میں سمجھوتے کے ذریعے طے پائی۔ ان مقدمات میں دیوانی، فوجداری، چیک باؤنس کیسز، بینک مقدمات، موٹر وہیکل حادثاتی معاوضے، زمین کے حصول، ریلوے جرائم کے اعترافی مقدمات، گرام پنچایتوں کے ہاؤس ٹیکس اور واٹر ٹیکس مقدمات، فیملی کورٹ، لیبر کورٹ اور کوآپریٹو کورٹ کے زیر التوا مقدمات، ناندیڑ-واگھالا میونسپل کارپوریشن، پنچایت سمیتی اور گرام پنچایتوں کے واجب الادا مقدمات، مختلف بینکوں، بجلی، ٹیلی کمیونیکیشن اور ٹریفک چالان جیسے قبل از داخل مقدمات شامل تھے۔ اسی طرح پانچ روزہ خصوصی مہم کے تحت 635 مقدمات نمٹائے گئے۔ خصوصی بات یہ رہی کہ اس لوک عدالت میں ناندیڑ ضلع کے میاں بیوی کے خاندانی جھگڑوں کے کل 4 مقدمات آپسی رضامندی سے حل ہوئے جن میں سے دو جوڑوں نے دوبارہ ایک ساتھ رہنے اور ازدواجی زندگی شروع کرنے کا فیصلہ لوک عدالت کے ذریعے کیا۔ ان مقدمات کو زیادہ سے زیادہ نمٹا کر لوک عدالت کو کامیاب بنانے کے لیے ضلع وسیشن جج ناندیڑ کی رہنمائی میں جج محترمہ دالجیت کور (سکریٹری ضلع قانونی خدمات اتھارٹی)، ہیڈکوارٹر اور تعلقہ سطح کے تمام ججز اور سول ججز نے خصوصی کوششیں کیں۔ ضلع قانونی خدمات اتھارٹی کی سکریٹری محترمہ دالجیت کور جج نے نیشنل لوک عدالت میں محنت کرنے والے تمام عدالتی عملے اور براہِ راست و بالواسطہ تعاون کرنے والے تمام افراد کا شکریہ ادا کرتے ہوئے آئندہ بھی اسی طرح کے تعاون کی توقع ظاہر کی۔

ناندیڑ میونسپل کارپوریشن کی لوک عدالت میں 2 کروڑ 21 لاکھ روپے کا ٹیکس وصول

ناندیڑ:12 مئی (ورق تازہ نیوز) مورخہ 10 مئی 2025 کو ناندیڑ واگھالا شہر میونسپل کارپوریشن اور ضلع لیگل سروس اتھارٹی کے اشتراک سے کارپوریشن کی مرکزی انتظامی عمارت میں قومی لوک عدالت کا انعقاد کیا گیا، جس میں شہریوں کو جائیداد ٹیکس اور پانی ٹیکس سے متعلق شکایات کا ازالہ کرنے اور واجب الادا رقم کی ادائیگی میں سہولت فراہم کی گئی۔ اس لوک عدالت میں معزز پرنسپل ڈسٹرکٹ جج جناب سنیل جی ویدپاتک میونسپل کمشنر ڈاکٹر مہیش کمار دوئیفوڑے اور کئی دیگر اعلیٰ افسران و معزز جج حضرات موجود تھے۔ عدالت میں شہریوں کو قانونی امور کی وضاحت کی گئی اور ان کی شکایات کا فوری حل پیش کیا گیا۔ لوک عدالت میں 979 جائیداد مالکان نے ٹیکس میں 80 فیصد جرمانہ معافی اسکیم سے فائدہ اٹھاتے ہوئے 2,00,28,760 دو کروڑ اٹھائیس ہزار? سات سو ساٹھ روپے مالیت کا جائیداد ٹیکس ادا کیا، جب کہ 170 افراد نے 21,64,124-اکیس لاکھ چون ہزار ایک سو چوبیس روپے بطور پانی ٹیکس ادا کیے۔ اس طرح مجموعی طور پر 1149 شہریوں نے جائیداد و پانی ٹیکس کی مد میں 2,21,92,884 دو کروڑ اکیس لاکھ بانوے ہزار ا?ٹھ سو چوراسی روپے کی خطیر رقم جمع کرائی، جو میونسپل کارپوریشن کی ا?مدنی میں قابل ذکر اضافہ ہے۔ میونسپل کمشنر ڈاکٹر مہیش کمار دوئیفوڑے نے ان شہریوں سے اپیل کی جنہوں نے ابھی تک ٹیکس ادا نہیں کیا ہے کہ وہ فوری طور پر واجب الادا ٹیکس جمع کریں بصورت دیگر انہیں ضبطی پانی کنکشن منقطع کرنا، نکاسی ا?ب کی بندش نیلامی جیسی قانونی کارروائیوں کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ یہ لوک عدالت ناندیڑ کے شہریوں کے لیے ایک مثبت اقدام ثابت ہوئی اور ا?ئندہ ایسی عدالتوں سے فائدہ اٹھانے کی ترغیب بھی دی گئی۔

فائرنگ کی واردات، شیخ پرویز کی موت، دوسرا نوجوان زخمی

ناندیڑ:12 /مئی (ورق تازہ نیوز) کل اتوار کو دوپہر کے وقت وسرنی علاقے میں فائرنگ کا واقعہ پیش ا?یا، جس میں ایک شخص کی موت ہوگئی جبکہ دوسرا شدید زخمی ہوا ہے، ایسی اطلاع موصول ہوئی ہے۔ 11 مئی کو دوپہر 2 سے 30:2 کے درمیان وسرنی علاقے میں پانی کے ٹینک کے قریب فائرنگ ہوئی۔ اس میں پرویز شیخ نامی نوجوان کی موت ہوگئی، جبکہ دوسرا زخمی، تیجاسندھ عرف بادل باوری، زیر علاج ہے۔ موصولہ معلومات کے مطابق ا?شو پاٹل نامی شخص نے یہ فائرنگ کی ہے۔ جیسے ہی فائرنگ کی اطلاع ملی، کئی سینئر پولیس افسر موقع پر پہنچ گئے۔ پیش ا?ئے واقعے اور اس کے پس منظر کی تفصیلی جانچ کی جا رہی ہے۔ یہ واقعہ ذاتی دشمنی یا تنازع کی طرف اشارہ کرتا ہے، تاہم اس کی تصدیق تحقیق کے بعد ہی ممکن ہو سکے گی۔ پولیس کا فوری حرکت میں ا?نا مثبت امر ہے۔ اس طرح کے واقعات میں قانون نافذ کرنے والے اداروں کی بروقت کارروائی شہریوں کے تحفظ کے لیے نہایت ضروری ہے۔

آٹو رکشا میں مسافر ڈاکٹر سوپان نے بیاگ بھول گئے، مسلم ڈرائیور نے واپس کردیا

ناندیڑ:12 مئی (ورق تازہ نیوز) کل صبح 30:10 بجے ناندیڑ میں ایمانداری کا ایک مثالی واقعہ پیش ا?یا۔ فرض شناس رکشہ ڈرائیور شیخ کریم شیخ چاند (رہائشی: ر۔ مخدوم نگر، شیواجی نگر ناندیڑ) معمول کے مطابق مسافروں کو کوٹھا کے نئے بس اسٹیشن سے ریلوے اسٹیشن تک لے جا رہے تھے۔ اسی اثنا میں لاتور کے ڈاکٹر سوپان کوہلے سفر کر رہے تھے اور وہ اپنا ایک بڑا بیگ رکشے میں بھول گئے۔ شیخ کریم جب گھر پہنچے تو انہیں رکشے میں بیگ پڑا ہوا نظر آیا۔ انہوں نے فوراً اپنے ساتھی رکشہ ڈرائیور شیخ شاروخ سے رابطہ کیا۔ شیخ شاروخ نے ٹائیگر آٹو یونین کے صوبائی صدر احمد (بابا) سے رابطہ کیا۔ صدر صاحب نے پوری صورتحال جاننے کے بعد بتایا کہ بیگ ریلوے اسٹیشن پر رہ گیا ہے اور ڈاکٹر کوہلے 'گنگا نگر ایکسپریس' سے متھرا جا رہے ہیں۔ بیگ واپس کرنے کے لیے فوری طور پر ریلوے اسٹیشن پہنچایا گیا۔ بیگ میں نئے کپڑے، بچوں کے کپڑے، دوائیں اور دیگر اہم اشیاء تھیں۔ یہ بیگ بحفاظت ڈاکٹر کوہلے کے حوالے کر دیا گیا۔ ڈاکٹر سوپان کوہلے ساکن لاتور، (9272440900) نے رکشہ ڈرائیور شیخ کریم، شیخ شاروخ اور ٹائیگر یونین کے صدر احمد بابا کا دلی شکریہ ادا کیا۔ ان کی ایمانداری اور فوری قدم اٹھانے پر تعریف کی۔۔ ناندیڑ کے ایماندار رکشہ ڈرائیوروں نے ایک بار پھر انسانیت کا پُرعزم چہرہ پیش کیا ہے۔

مہاراشٹر: ایس ایس سی، دسویں جماعت کا نتیجہ آج ظاہر

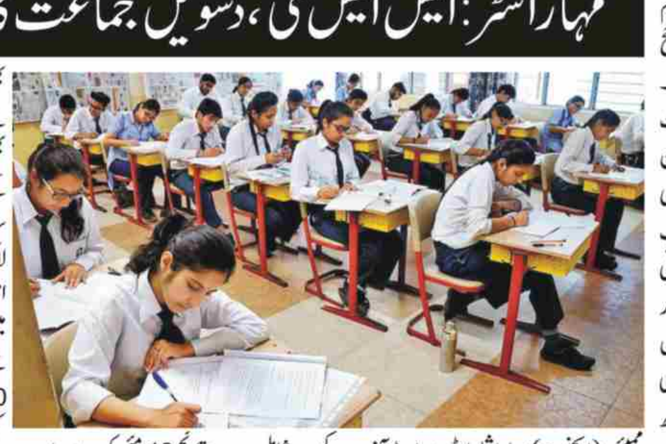

ممبئی، (ایجنسیز) مہاراشٹر اسٹیٹ بورڈ آف سیکنڈری اینڈ ہائر سیکنڈری ایجوکیشن کے تحت 10 ویں جماعت کے امتحانات کے نتائج کا اعلان منگل 13 مئی کو ظاہر کیا جائے گا۔ نتیجہ 13 مئی کو دو پہر 1 بجے کیا جائے گا۔ 10 ویں کلاس کا امتحان نو زونل بورڈز کے ذریعہ منعقد کیا گیا تھا۔ پونے، ناگپور، اورنگ آباد، ممبئی، کولہاپور، امراوتی، ناسک، لاتور اور کوکن۔ شامل ہے۔ نتائج 13 مئی کو دو پہر ا بجے آن لائن دستیاب ہوں گے۔ نتائج سے قبل بورڈ کی جانب سے پریس کانفرنس کی جائے گی۔ یہ نتائج کے بارے میں مجموعی معلومات فراہم کرے گا۔ گزشتہ سال یعنی 2024 میں، مہاراشٹر بورڈ 10 ویں کے نتائج کا اعلان 27 مئی کو کیا گیا تھا، اس سال، 10 ویں اور 12 ویں کے امتحانات بھی قبل از وقت منعقد ہوئے تھے۔ اس لیے بارہویں جماعت کے نتائج کا اعلان بھی جلد کر دیا گیا۔ اب دسویں جماعت کے نتائج کا بھی جلد اعلان کیا جا رہا ہے۔ سال-25-2024- میں تقریبا 16 لاکھ طلباء ؒ نے دسویں جماعت کے امتحان میں شرکت کی تھی۔ ریاست بھر میں اس کے لیے 5,130 مرکزی مراکز تھے۔

10 ویں جماعت کے نتائج مہاراشٹر بورڈ کی ویب سائٹ پر دستیاب ہوں گے۔ دسویں جماعت کے نتائج درج ذیل لنکس پر دستیاب ہوں گے:

اور

mahresult.nic.in-sscresult

mkcl.org-sscresult.

mahahsscboard.in

10 ویں جماعت کے نتائج مہاراشٹر بورڈ کی ویب سائٹ پر دستیاب ہوں گے۔ دسویں جماعت کے نتائج درج ذیل لنکس پر دستیاب ہوں گے: اسٹیٹ بورڈ آف سیکنڈری اینڈ ہائیر سیکنڈری ایجوکیشن کی جانب سے منعقد کی گئی بارہویں جماعت کے امتحان کا نتیجہ 5 مئی کو جاری کیا گیا تھا۔ اس کے بعد سے دسویں جماعت کا نتیجہ کب آئے گا، اس بارے میں تمام طلباء ؒ اور والدین کو تجسس تھا۔ اب ان کا یہ تجسس ختم ہو چکا ہے۔ دسویں جماعت کا نتیجہ 13 مئی کو دوپہر 1 بجے جاری کیا جائے گا۔

ناندیڑ کے حاجی محمد الیاس چودھری (باغبان) کے فرزند ڈاکٹر محمد فیاض چودھری کی ایم ڈی (ڈرماٹولوجی) میں نمایاں کامیابی

ڈاکٹر فیاض چودھری اپنے والد محترم حاجی محمد الیاس صاحب چودھری (باغبان) کے ساتھ

ناندیڑ، 12 مئی: ناندیڑ کی معروف سماجی شخصیت حاجی محمد الیاس صاحب چودھری (باغبان) کے صاحبزادے ڈاکٹر محمد فیاض چودھری نے ایم بی بی ایس کے بعد ایم ڈی ڈرماٹولوجی (ماہر امراض جلد) میں نمایاں کامیابی حاصل کرکے خاندان، برادری اور شہر کا نام روشن کیا ہے۔ ڈاکٹر فیاض کی اس شاندار کامیابی میں اللہ رب العزت کا خاص کرم، والدین کی دعائیں اور بالخصوص ان کے بڑے بھائی انجینئر محمد ریاض صاحب کی رہنمائی کا بڑا دخل رہا ہے جنہوں نے ہر قدم پر ان کی حوصلہ افزائی کی۔ اس خوشی کے موقع پر باغبان برادری کے صدر حاجی محمد عثمان سیٹھ صاحب نے خصوصی مبارکباد دیتے ہوئے ڈاکٹر فیاض کے لیے نیک تمناؤں اور دعاوؤں کا اظہار کیا۔ ڈاکٹر فیاض چودھری کی اس کامیابی پر ان کے چھوٹے بھائی انجینئر محمد رضوان، کزن برادر محمد محسن چودھری، انجینئر محمد وسیم چودھری، محمد عتیق سمیت تمام رشتہ داروں، دوست احباب نے مبارکباد پیش کی اور ان کے لیے مزید ترقی و کامیابی کی دعائیں کیں۔ ڈاکٹر محمد فیاض چودھری کی یہ علمی اور پیشہ ورانہ کامیابی نہ صرف ان کے خاندان بلکہ پوری برادری کے لیے باعثِ فخر ہے۔

اس تاریخ کو مہاراشٹر امیں مانسون دستک دے گا، پڑھیے متوقع شیڈول

ممبئی:(ورق تازہ نیوز) ملک بھر میں موسم سے متعلق ایک مثبت خبر سامنے آئی ہے۔ اس سال 2025 کا جنوب مغربی مانسون (نیرتی مانسون) معمول سے چار دن پہلے یعنی 27 مئی کو کیرالہ کے ساحل پر پہنچنے والا ہے، ایسا اندازہ بھارت کے محکمہ موسمیات (IMD) نے ظاہر کیا ہے۔ یہ واقعہ گزشتہ 17 برسوں میں پہلی بار ہو رہا ہے۔ اس سے پہلے 2008 میں مانسون اتنا جلدی ا?یا تھا۔ مانسون کی شروعات اور صورتحال: فی الحال مانسون نے انڈمان اور نکوبار جزائر، جنوبی انڈمان سمندر اور مشرقی خلیج بنگال کے کچھ حصوں میں داخلہ لے لیا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق، 15-16 مئی تک مانسون تیزی سے ا?گے بڑھے گا، جس کے بعد وہ جنوبی عربی سمندر، سری لنکا کے کچھ حصے، جنوبی خلیج بنگال اور پورے انڈمان جزائر میں پھیل جائے گا۔ مہاراشٹرا میں مانسون سے پہلے کی بارش 14 مئی تک مہاراشٹرا میں تیز ہواو?ں، بجلی کی گرج اور بارش کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ اس وجہ سے ریاست میں گرمی سے کچھ حد تک راحت ملنے کی امید ہے اور زمین کی نمی میں اضافہ ہوگا۔ یہ موسم خریف کے موسم میں کاشتکاری کے لیے بہت موزوں ثابت ہوگا۔

مانسون کی آمد کا متوقع شیڈول: 15 مئی – انڈمان اور نکوبار جزائر۔ 27 مئی – کیرالہ۔ 1 جون – تمل ناڈو، لکشدیپ، ا?سام، میگھالیہ۔ 5 جون – گوا، ا?ندھرا پردیش کا ساحلی علاقہ، کرناٹک، مغربی بنگال۔ 6 جون – مہاراشٹرا (اندرونی علاقے)، ا?ندھرا پردیش کے دیگر اضلاع 10 جون – ممبئی، وسطی مہاراشٹرا، تلنگانہ، چھتیس گڑھ، اوڈیشہ، جھارکھنڈ، بہار 15 جون – گجرات، مدھیہ پردیش، اتر پردیش 20 جون – راجستھان، اتراکھنڈ، دہلی 25 جون – ہریانہ، اتر پردیش

مولانا وستانوی کے ذریعہ دینی، عصری وجدید پیشہ ورانہ ادارے وجود میں آئے

مولانا غلام محمد وستانوی کے سانحہ ارتحال پر ناندیڑ میں تعزیتی نشست کا اہتمام

ناندیڑ۔ 12 مئی ۔(فیروز خان) تعزیتی اجلاس بروفات (حضرت مولانا غلام محمد صاحب وستانوی رحمت اللہ علیہ) نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم اما بعد. الحمدللہ گزشتہ روز یعنی بتاریخ 7 مئی 2025 بروز بدھ صبح 30:9 تا دوپہر ساڑھے 12:30 تک ایک تعزیتی نشست بر وفات (حضرت مولانا غلام محمد صاحب وستانوی رحمت اللہ علیہ) عثمان غنی مسجد میں رکھی گئی تھی جس میں شہر ناندیڑ کے معزز علماء ؒ کرام نے شرکت کی۔ اس مجلس کا آغاز اجتماعی قرآن کریم کی تلاوت سے ہوا تمام علما نے بصف ہوکر قرآن مجید کی تلاوت فرمائی اور ٹھیک سوا دس بجے مولانا شیخ امجد کی نظامت میں مجلس میں موجود علماء ؒ کرام کیتاثرات کا آغاز ہوا۔ جس میں مولانا عبدالقدیر صاحب عمری نے بھی شرکت فرمائی۔ مولانا موصوف نے فرمایا کہ مولانا غلام محمد وستانوی کے ذریعہ ملت کے دینی، عصری اور پیشہ ورانہ ایک سے زائد ادارے وجود میں آئے۔ حضرت مرحوم رحمت اللہ علیہ کے اوصاف پر تقریباً سوا ایک گھنٹہ گفتگو کی اس میں بیان فرمایا کہ حضرت اپنی زندگی میں دعاؤں کا خوب اہتمام فرماتے تھے اور اللہ کی ذات پر ایسا یقین کہ وہ جو چیز چاہتے اللہ سے اسکو حاصل کر کے رہتے اور فرمایا کہ ہم لوگ صرف دعا پڑھاتے ہیں حضرت دعاء کرتے اور وہ چیز حاصل کر لیتے پھر فرمایا کہ آپ اپنے چھوٹو پر بڑا ہی مشفقانہ رویہ رکھا کرتے تھے۔ اور حضرت کے بارے میں ایک خاص وصف ذکر فرمایا کہ مولانا وستانوی اپنے اساتذہ کرام کا غایت درجہ احترام و اکرام کیا کرتے تھے مولانا عمری صاحب نے فرمایا میں نے اپنی زندگی میں ایسا شخص نہیں دیکھا۔ غایت درجہ کام میں اخلاص تھا اور مزید فرماتے کہ انسان کو کام کا بننا چاہیئے انسان محبوب نہی ہوتا بلکہ انسان کا کام محبوب ہوتا ہے اسلیئے انسان کو کام کا بننا چاہیئے

ایک مصرعہ آپ کی زبانی زد ہوا کرتا

کامیابی کام سے ہوتی ہے نہ کہ حسن سے
کلام سے ذکر کے انجام سے

فکر کے التزام سے اور ایک وصف کو سامعین کے سامنے سناتے ہوئے فرمایا کہ حضرت اپنے ماتحو پر کام کے اعتبار سے کامل اعتماد کرتے تھے اور ہمیشہ کہا کرتے تھے کہ مجھے کامل بھروسہ ہے اس بات پر کہ میرا ہر استاد اپنے کام میں لگا ہوا ہے۔ مولانا عبدالقدیر صاحب نے اپنے تعلق سے فرمایا کہ حضرت نے مجھ ناکارہ کو کار آمد بنایا حضرت کا ایک خاص وضیفہ زندگی تھا۔ اسکے بعد ناندیڑ شہر کی معروف شخصیت حضرت مولانا سعد عبداللہ صاحب نے اپنے طالب علمانہ زندگی کی حسین یادوں میں سے ایک یاد کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ ہم چند طلبہ بغرض داخلہ کہ مولانا عبدالرحمن صاحب کے ہمراہ جامعہ کے احاطہ میں پہونچے تو دیکھا کہ حضرت کا اپنے طلبہ کیلئے مشفقانہ سلوک اور محبت اس قدر کہ مجھکو حضرت جی مولانا الیاس صاحب رحمہ اللہ یاد تازہ ہوگئی کہ حضرت جس طرح ایک شرابی کو دیکھ کر مولانا الیاس شفقت و محبت سے اسکو مسجد کے احاطے میں لیکر آیے وہی شفقت وہی پیار والا سلوک اپنے طلباء ؒ کے ساتھ حضرت وستانوی کو تھا۔ اسکے بعد مرثیہ خوانی کیلئے مولانا محمد امجد سلمہ بلایا گیا موصوف اپنی خوش الحان آواز میں سامعین کی آنکھوں کو اشک بار کر دیا۔ اسکے بعد ہمارے رفیق محترم حضرت مولانا غلام محمد صاحب وستانوی رحمت اللہ علیہ کے شاگرد اور فیض یافتہ نوجوان عالم دین حضرت مولانا محمد وسیم صاحب اشاعتی نے حضرت وستانوی کے خدمات سامعین کے روبرو افشاں کیا اور حضرت کی تمام تر خدمات کو بہت ہی عمدہ طریقے سے بیان کرتے ہوئے اپنے چھوٹو کے ساتھ مشفقانہ رویہ اور انکی ہر طرح سے خبر گیری کرنا اور انکو ہمت کے ساتھ آگے کیسے کرنا اس پر تفصیلی گفتگو کی اور حضرت کی یاد میں پورے علماء ؒ کے مجمع کو اشک بار کی اس شعر پر کہ

کڑے سفر کا تھکا مسافر تھکا ہے ایسا کہ سوگیا
خود اپنی آنکھیں تو بند کرلی ہر آنکھ لیکن بھگو گیا۔

اس مجلس میں ایک اور شخصیت موجود تھی جس سے میری مراد الحاج حافظ محمد ہارون اشاعتی نقشبندی دامت فیوضہم حافظ صاحب نے حضرت کی نصیحتوں کو جو آپ نے از خود سنا تھا اسکو سامعین حوالہ بغرض عمل کیا اور مزید حضرت وستانوی کا اپنے شیوخ کا کسب فیض کو اور قرآن کریم سے محبت شوق بتلاتے ہوئے فرمایا کہ حضرت کے ساتھ انکے مشائخ اور اساتذ? کرام کی دعائیں بہت زیادہ تھی۔ مفتی محمد اعظم صاحب نے حضرت کی بہت سارے اوصاف وکمالات کا ذکر کیا اسکے بعد مولانا عبدالقدیر صاحب عمری کے دعا پر مجلس کا اختتام عمل میں آیا۔ مجلس شریک تمام علماء کنے کھانا تناول فرمایا۔ آنے والے تمام معزز مہمانوں کو شکریہ کے ساتھ مولانا اظہر صاحب اور مولانا ندیم صاحب اور مولانا سید شفیق صاحب اور مولانا محمد اشفاق صاحب اسی طریقے سے مولانا عقیل صاحب اور مفتی یاسین صاحب نے تمام لوگوں کو رخصت کیا۔

فیملی کاؤنسلنگ سینٹر کی جانب سے قبل از نکاح ذہن سازی پروگرام کا انعقاد

ناندیڑ: فیملی کاؤنسلنگ سینٹر، ناندیڑ کے زیر اہتمام "قبل از نکاح ذہن سازی پروگرام" بروز اتوار جماعت اسلامی ناندیڑ کے دفتر میں صبح 9 بجے تا نمازِ ظہر کامیابی کے ساتھ منعقد کیا گیا۔ اس پروگرام کا مقصد نوجوانوں اور والدین کو نکاح سے قبل درپیش ذہنی، جذباتی اور سماجی مسائل پر شعور دینا اور اسلامی تعلیمات کی روشنی میں ان کی رہنمائی کرنا تھا۔ اس موقع پر ماہرینِ نفسیات اور مہمان خصوصی محترم مولانا عبدالقوی فلاحی صاحب (انچارج فیملی کونسلنگ سینٹر مہاراشٹر) محترم مبشرہ فردوس صاحبہ (رکن مجلس نمائندگان، مرکزی سکریٹری، حلقہ خواتین جماعت اسلامی ہند) نے نکاح کے مفاہیم، زوجین کے حقوق و فرائض، اور گھریلو زندگی کو خوشگوار بنانے کے عملی نکات پر مفید گفتگو کی۔

Reg.NND-52/80,F479 — قائم شدہ 1981 — مسلمہ سرکار

Skill India — कौशल भारत - कुशल भारत — Industrial Training Institute

نیشنل ایجوکیشن سوسائٹی کے زیر اہتمام

نیشنل انڈسٹریل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ

نزد مال ٹیکڑی ریلوے فلائی اوور برج، مال ٹیکڑی روڈ، دیگلور ناکہ، ناندیڑ۔431604

Affiliated To NCVT, DGE & T.

داخلہ جاری ہے۔

جاریہ تعلیمی سال کیلئے مندرجہ ذیل شعبہ جات میں داخلہ جاری ہے۔

سلسلہ نمبر	کورسیس ٹریڈ	تربیت کی معیاد	جائیدادیں	تعلیمی قابلیت
1	الیکٹریشن (Electrician)	2 سال	20	ایس ایس سی کامیاب
2	موٹر میکانیک (M.M.V.)	2 سال	24	ایس ایس سی کامیاب
3	فیٹر (Fitter)	2 سال	20	ایس ایس سی کامیاب
4	وائرمین (Wireman)	2 سال	20	ایس ایس سی کامیاب/ناکام
5	ویلڈر (Welder)	1 سال	40	ایس ایس سی کامیاب/ناکام

10th کامیاب/ناکام۔
12th کامیاب/ناکام
طلباء کیلئے سنہرہ موقع۔

یہ کورسیس کرنے والوں کیلئے مواقع
- سرکاری ونیم سرکاری دفاتر میں تقرر کا موقع۔
- بیرونی ملک جیسے سعودی عربیہ، دبئی وغیرہ میں ملازمت کے مواقع۔
- سرکاری اسکیمات سے فائدہ لیتے ہوئے خود کا کاروبار کرنے کی سہولت۔

درخواست فارم حاصل کرنے کیلئے جلد از جلد آفیس سے رابطہ قائم کرے۔
ویب سائٹ پر بھی فارم پُر کیئے جاسکتے ہیں
http://admission.dvet.gov.in
اور فارم پُر کرنے کی سہولت دستیاب ہے۔
Online فارم بھرنے اور لینے کا وقت صبح 10:30 سے شام 5:30 بجے تک رہیگا۔
مزید معلومات کیلئے ادارہ سے رابطہ کریں۔ 9028982451,7620076024

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کرکے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ آیڈیٹر : محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔